Member AKNS

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com

dailydharti@gmail.com

روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: اعجاز قمر

جلد 02 | پیر 07 نومبر 2022ء 11 ربیع الثانی 1444ھ 23 کاتک 2079 ب | صفحات 04 / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 263

بلدیاتی انتخابات کسی صورت ملتوی نہیں ہونگے کارکن تیاری کریں اختیارات نچلی سطح پر منتقل کریں گے وزیراعظم

حکومت آزاد کشمیر پہلی مرتبہ کشمیر آرفن ریلیف ٹرسٹ کے باہمی اشتراک سے آزاد کشمیر میں شہداء کی فیملیز، غریب اور مستحق خاندانوں کے لیے 500 مفت گھروں کی تعمیر کر رہے ہیں، تکمیل جلد ہوں گے

چار اضلاع نیلم، باغ، کوٹلی اور میرپور میں 500 گھروں کی الگ الگ کالونیاں بنائی جائیں گی، حکومت آزاد کشمیر اور کورٹ کا پچاس پچاس فیصد حصہ ہوگا، سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب، میڈیا سے بات چیت

میر پور (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان نے کہا ہے کہ حکومت آزاد کشمیر پہلی مرتبہ کشمیر آرفن ریلیف ٹرسٹ کے باہمی اشتراک سے آزاد کشمیر میں شہداء کی فیملیز، غریب اور مستحق خاندانوں کے لیے 500 مفت گھروں کی تعمیر کر رہے ہیں جو (بقیہ 41 صفحہ 03 پر)

STONE LAYING CEREMONY OF
HOUSING PROJECT FOR MOST DESERVING
MARTYRS' FAMILIES & WIDOWS IN MIRPUR DISTRICT
AZAD JAMMU & KASHMIR
(A JOINT VENTURE OF GOVT. OF AJ&K & KORT)
BY:
HONOURABLE
SARDAR TANVEER ILYAS KHAN
(PRIME MINISTER OF AZAD JAMMU & KASHMIR)
ON
5th NOV, 2022

میر پور: وزیراعظم سردار تنویر الیاس حکومت اور کورٹ کے باہمی اشتراک سے شہداء کی فیملیز کیلئے 500 مفت گھروں کی تعمیر کے منصوبہ کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد دعا کر رہے ہیں۔

پاکستانی سیاسی قیادت کی آپسی کشمکش سے مسئلہ کشمیر کو دھچکا لگا ہے، فاروق حیدر

آزاد کشمیر کے اندر اقتدار کے لیے نعرے لگانے والوں کو اب سوچنا ہوگا کہ ہم مقبوضہ کشمیر کے عوام کے لیے کیا کر رہے ہیں

تعمیر و ترقی تو ہندوستان میں انگریزوں نے جتنی کی تھی آج تک اتنی کسی نے نہیں کی مگر آزادی پر سمجھوتہ نہیں کیا، خطاب

مظفرآباد (دھرتی نیوز) سابق وزیراعظم آزاد کشمیر و مرکزی نائب صدر پاکستان مسلم لیگ ن راجہ محمد فاروق حیدر خان نے کہا ہے کہ پاکستان کی سیاسی قیادت کی آپسی کشمکش کی وجہ سے مقبوضہ کشمیر میں ہندوستان اپنے پنجے مضبوط کرنے کے لیے منظم انداز میں کام کر رہا ہے، جموں میں لاکھوں افراد کو شہید کیا گیا آج وہاں مودی مسلمانوں کے اندر اور مسلم و غیر مسلم کے درمیان تفریق پیدا کر رہا ہے ایک سازش کے تحت فوج اور آئی ایس آئی (بقیہ 30 صفحہ 03 پر)

بھارت مقبوضہ جموں وکشمیر کی ڈیموگرافی تبدیل کرنا چاہتا ہے قمر زمان کائرہ

بھارت حکومت اب تک لاکھوں غیر ریاستی باشندوں کو کشمیر کا ڈومیسائل جاری کر چکی ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم کے مشیر برائے امور کشمیر وگلگت بلتستان قمر زمان کائرہ نے یوم شہدا جموں کے موقع پر آج سے 75 سال قبل ڈوگرا راج اور ہندو بلوائیوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے لاتعداد کشمیری مسلمانوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا (بقیہ 40 صفحہ 03 پر)

میر پور: صدر آزاد کشمیر متاثرین منگلا ڈیم کی آبادی کاری کے حوالے سے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

صدر آزاد کشمیر کی زیر صدارت اجلاس متاثرین منگلا ڈیم کی آبادکاری کے حوالے سے فیصلے

جائزہ اجلاس میں وزیر فزیکل پلاننگ، سیکرٹری صدارتی امور، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو سمیت دیگر احکام کی شرکت

صدر آزاد جموں وکشمیر کو کنبہ جات کے لیے بنائے جانے والے ٹاؤنز کے بارے میں تفصیلاً بریفنگ دی گئی، ترجمان

میر پور (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے یہاں میر پور پی ڈبلیو ڈی ریسٹ ہاؤس میں متاثرین منگلا ڈیم کے ذیلی کنبہ جات کی آبادکاری کے حوالے سے اب تک کی جانیوالی پراگرس کے جائزہ اجلاس کی صدارت کی اور ذیلی کنبہ جات کے لیے بنائے جانے والے ٹاؤن پلاننگ پر بریفنگ لی۔ جائزہ اجلاس میں وزیر فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ چوہدری یاسر سلطان، سیکرٹری صدارتی امور ڈاکٹر سید آصف (بقیہ 42 صفحہ 03 پر)

ہجرت و آزادی کے سفر میں شہید ہونے والے لاکھوں
شہدائے کرام کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں
6 نومبر 1947
پاسبان حریت جموں کشمیر

مظفرآباد: سابق وزیراعظم آزاد کشمیر راجہ فاروق حیدر خان یوم شہداء جموں کے حوالے سے پاسبان حریت کے زیراہتمام ریلی کی قیادت کر رہے ہیں۔

یومِ شہدائے جموں ریاست بھر میں تقریبات کا اہتمام

آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد سمیت دیگر اضلاع راولاکوٹ، میرپور، پلندری، باغ، کوٹلی، نیلم اور جہلم میں یوم شہدائے جموں کے حوالہ سے تقاریب کا اہتمام کیا گیا، شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

ان گمنام ماؤں کو بھی سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے بھارتی درندوں سے عزت بچانے کے لئے دریاؤں میں چھلانگیں لگائیں، ہندوستان کو اب کشمیریوں کو حق خودارادیت دینا پڑے گا، تقریبات سے مقررین کا خطاب

مظفرآباد (پی آئی ڈی) شہدائے جموں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد سمیت دیگر اضلاع راولاکوٹ، میر پور، پلندری، باغ، کوٹلی، نیلم اور جہلم میں یوم شہدائے جموں کے حوالہ سے مختلف تقاریب کا اہتمام کیا گیا جس میں شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس سلسلے میں جموں وکشمیر لبریشن کمیشن کے زیراہتمام تقریب کا انعقاد،، آزاد کشمیر کے تمام ڈویژنل وضلعی سطح پر یوم شہدائے جموں کے حوالہ سے (بقیہ 31 صفحہ 03 پر)

مظفر آباد، سری نگر (کے پی آئی) آزاد کشمیر، مقبوضہ کشمیر اور دنیا بھر میں مقیم کشمیریوں نے اتوار کو یوم شہدائے جموں عقیدت واحترام سے منایا۔ اس موقع پر لائن آف کنٹرول کے دونوں جانب خصوصی تقریبات میں اس عزم کی تجدید کی گئی کہ کشمیری اپنے ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کے (بقیہ 32 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: پارلیمانی سیکرٹری پروفیسر تقدیس گیلانی، طاہر محمود محسن، شیخ عقیل الرحمٰن، محمد اکرم سہیل، اعجاز احمد لون، کمشنر مسعود الرحمٰن ودیگر جموں وکشمیر لبریشن کمیشن کے زیراہتمام یوم شہدائے جموں کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

اپوزیشن وفاق کے ساتھ مل کر بلدیاتی انتخابات ملتوی کروانا چاہتی ہے نیئر ایوب

اکتیس سال بعد آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد پی ٹی آئی حکومت کا ایک بڑا اقدام ہے، سازشیں ناکام ہوں گی

انتخابات ہر حال میں ہونگے اپوزیشن ایک ہی دن اور فوج کی نگرانی میں انتخابات کا مطالبہ بلاجواز ہے، پریس کانفرنس

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنماء وسابق امیدوار آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی سردار نیئر ایوب خان نے آزاد کشمیر کی اپوزیشن جماعتوں پر الزام عائد کیا ہے کہ اپوزیشن جماعتیں وفاق کے ساتھ مل کر بلدیاتی انتخابات ملتوی کروانا چاہتی ہیں بلدیاتی انتخابات میں شکست دیکھ کر اور اقتدار کو عام آدمی تک پہنچانے سے روکنے کے لیے سازشیں کی جا رہی ہیں۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے بلدیاتی انتخابات ہر حال میں کروانے کا عزم (بقیہ 43 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنماء وسابق امیدوار قانون ساز اسمبلی سردار نیئر ایوب دیگر رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

بچوں میں منشیات کا استعمال ذہنی پریشانیاں اور نفسیاتی مسائل میں اضافہ والدین پریشان

منشیات کے خلاف راولاکوٹ میں مہم شروع کی جا چکی ہے، سکولوں اور کالجز میں آگاہی سیمینار کروائے جائینگے

نجی تعلیمی ادارے میں تعلیمی اداروں میں منشیات کے استعمال سے بچاؤ پر منعقد سیمینار سے مقررین کا اظہار خیال

راولاکوٹ ( ) نوجوانوں میں منشیات کا بڑھتا رجحان معاشرے کے لیے خطرناک ہے جس سے بچنے کے لیے ہنگامی اقدامات کرنے ہونگے تعلیمی اداروں میں بچوں کو منشیات کے استعمال کے لیے ٹارگٹ کیا جارہا ہے ان خیالات کا اظہار ایک نجی تعلیمی ادارے میں تعلیمی اداروں میں منشیات کے استعمال سے بچاؤ پر منعقد سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس جبین کوثر، پرنسپل فوزیہ خان، ڈاکٹر عروبہ امتیاز ماہر نفسیات، ڈاکٹر وقار قیوم اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مقررین نے زور دیا کہ معاشرے میں منشیات کا بڑھتا استعمال اور تعلیمی اداروں میں منشیات کے (بقیہ 33 صفحہ 03 پر)

چھ نومبر یوم شہداء جموں تحریک آزادی کشمیر کا اہم سنگ میل ہے، عتیق خان

لاکھوں کشمیریوں نے پاکستان کی محبت اور بھارت سے آزادی کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا

میر پور (صباح نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے قائد سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ چھ نومبر یوم شہداء جموں ڈوگرہ حکمرانوں اور انتہاء پسندوں کی سفاکی اور انسانی (بقیہ 39 صفحہ 03 پر)

آزاد کشمیر نیشنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2022، چار ایونٹس میں سے تین پونچھ نے جیت لیے

انڈر 14 اور انڈر 19 کا فائنل پونچھ کے دو حقیقی بھائیوں نے جیتے، محکمانہ ایونٹ پونچھ یونیورسٹی کے حصے میں آیا

مین ایونٹ کے فائنل میں میرپور فاتح، پونچھ رنر اپ رہا، اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی سیکٹر کمانڈر ایس سی او تھے

مظفرآباد (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد میں منعقدہ آزاد کشمیر نیشنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2022 کے چار ایونٹس میں سے تین پونچھ نے جبکہ ایک میر پور نے جیت لیا۔ قومی چیمپئن شپ کے انڈر 14 اور انڈر 19 کا فائنل پونچھ نے دلچسپ مقابلے کے بعد جیتا ہے۔ سنگل کھیلے جانے والے دونوں ایونٹس دو حقیقی بھائیوں نے جیتے ہیں۔ محکمانہ ایونٹ میں گزشتہ رات پونچھ یونیورسٹی نے محکمہ مال کو شکست دے کر فائنل جیت لیا۔ چیمپئن شپ کے مین ایونٹ کا فائنل جو اتوار کو ہوا میر پور نے پونچھ کو ہرا کر جیتا لیا۔ پونچھ رنر آپ رہا۔ قبل ازیں پونچھ نے سیمی فائنل کے سنگلز اور ڈبلز میں مظفرآباد کو (بقیہ 44 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ، ہورنہ میرہ کی ہونہار طالبہ پارسہ طاہر خان کی نمایاں کامیابی

جامعہ کی جانب مذکورہ طالبہ کو حسن کارکردگی پر میڈلز دیئے گے، کامیابی پر مبارکباد

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ (ہورنہ میرہ سے تعلق رکھنے والی ہونہار طالبہ پارسہ طاہر خان نے پاکستان کی صف اول کی جامعہ کمسٹ (بقیہ 38 صفحہ 03 پر)

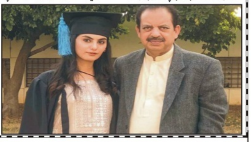

مظفرآباد، آرمی پبلک سکول مظفرآباد میں تقریب، انعامات کی تقسیم

اے پی ایس راولاکوٹ کے طلباء کو بھی انعامات سے نوازا گیا، والدین کا اظہار تشکر

مظفرآباد (پی آئی ڈی) چیف آف آرمی سٹاف اکیڈمک ایکسیلنس ایوارڈ 2022 کی تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد آرمی پبلک سکول مظفرآباد میں کیا گیا۔ تقریب میں آرمی پبلک سکول مظفرآباد اور آرمی پبلک سکول راولاکوٹ کے طلباء جنہوں نے فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ (بقیہ 35 صفحہ 03 پر)

وزیراعظم پاکستان آج مصر روانہ ہونگے

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم محمد شہباز شریف آج (پیر کو) شرم الشیخ کلائمیٹ امپلیمنٹیشن سمٹ میں شرکت کے لئے مصر روانہ ہونگے۔ وزیراعظم کے ہمراہ وزیر خارجہ بلاول (بقیہ 34 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: چیف آف آرمی سٹاف اکیڈمک ایکسیلنس ایوارڈ کی تقریب میں آرمی پبلک سکول مظفرآباد، راولاکوٹ کی طالبات کو اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے پر انعامات دیے جا رہے ہیں۔

آزاد جموں وکشمیر بار کونسل کے کامیاب امیدواران کا اعلان

پونچھ سے امیر حمزہ ایڈووکیٹ، زوبیہ ایڈووکیٹ، پلندری سے نثار ایڈووکیٹ، مشتاق شاہین کامیاب

مظفرآباد (دھرتی نیوز) آزاد جموں وکشمیر بار کونسل کے حتمی نتائج کے مطابق نو منتخب ممبران آزاد جموں وکشمیر بار کونسل میں ضلع میر پور سے راجہ ندیم خان ایڈووکیٹ، طارق (بقیہ 37 صفحہ 03 پر)

عمران خان پر حملے کا سیاست سے کوئی لینا دینا نہیں، محمد اسحاق ڈار

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر خزانہ وریونیو سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ یہ ثابت ہو چکا ہے کہ عمران خان کے اوپر ہونے والے حملے کا سیاست سے کوئی لینا دینا (بقیہ 46 صفحہ 03 پر)

"فارن فنڈڈ فتنہ" اپنے مطلب کی ایف ار کٹوانا چاہتا ہے، مریم اورنگزیب

وزیرآباد کے تھانے سے چار دن گزرنے کے بعد بھی ایف آئی آر نہیں کٹوا سکا، بیان

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر برائے اطلاعات ونشریات مریم اورنگزیب نے کہا ہے کہ فارن فنڈڈ فتنہ پنجاب انتظامیہ کو غلط ایف آئی آر کٹوانے پر پریشرائز کر رہا ہے۔ فارن فنڈڈ فتنہ اپنی خواہش کے مطابق غیر قانونی ایف آئی آر کٹوانے پر بضد ہے۔ حقیقی آزادی دلوانے والا (بقیہ 45 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: یوم شہدائے جموں وکشمیر کے موقع پر پاسبان حریت جموں وکشمیر کے زیراہتمام مرکزی ایوان صحافت میں منعقدہ سیمینار سے سابق وزیراعظم راجہ فاروق حیدر خان، عزیز غزالی، مشتاق الاسلام، شوکت جاوید میر ودیگر خطاب کر رہے ہیں۔

کسی شہرت کا خواہشمند نہیں الیکشن جیتوں یا ہاروں خدمت کا سفر جاری رکھوں گا ممتاز خان

موجودہ الیکشن میں پیسے اور برادری ازم کا عمل دخل بالکل اسی طرح سے ہے جس طرح جنرل الیکشن کے دوران ہوتا ہے

جے کے پی پی ہورنہ میرہ کے امیدوار نمبردار نذیر خان لوگوں میں پیسے تقسیم کر رہے ہیں جس کی بھرپور مذمت کرتا ہوں

پی ٹی آئی کے امیدوار بھی لوگوں کو سکیموں کا لالچ دینے کی کوشش کر رہے ہیں جو کہ انتہائی افسوس ناک عمل ہے جو قبول نہیں

تمام لوگ میرے عزیز، پیسے اور لوگوں کے ضمیر خریدنے کے بجائے لوگوں کے درمیان اپنا منشور اور پروگرام پیش کریں

اخلاقیات کا جنازہ نکل چکا، انفراسٹرکچر تباہ حال، لوگ طرح طرح کے مسائل کی چکی اور دلدل میں بری طرح پھنس چکے

خدمت خلق کا جذبہ لیکر میدان سیاست میں آیا، اپنے لوگوں کی تکلیف اور اذیت دیکھ کر آرام اور سکون سے نہیں بیٹھ سکتا ہوں

خدمت کا سفر ہمیشہ جاری رکھوں گا اور مختلف محکموں میں بھی چیک اینڈ بیلنس رکھا جائے گا، "کشمیر دھرتی ڈیجیٹل" کو انٹرویو

راولاکوٹ (محمد عمر خیام سے) آزاد جموں کشمیر کے بلدیاتی انتخابات 2022 کے حوالہ سے یونین کونسل ہورنہ میرہ سے جماعت اسلامی کے نامزد امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر ممتاز حسین خان نے کہا ہے کہ میں نے طویل عرصہ محکمہ تعلیم میں اپنی خدمات انجام دی اور عوامی خدمت کا جذبہ لے کر میدان سیاست میں قدم رکھا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت کا جذبہ ہی وہ واحد جذبہ تھا جس نے مجھے (بقیہ 36 صفحہ 03 پر)

اطلاع عام

ڈپٹی کمشنر پونچھ بدر منیر نے بطورِ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایک حکم نامے کے تحت ڈومیسائل اور پشتینی سٹیفکیٹ کے اجراء کی فیس 05 روپے مقرر کی ہے۔

ڈومیسائل اور پشتینی سٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہشمند افراد سے کہا گیا کہ وہ مقررہ فیس سے زیادہ ہرگز نہ دیں اور اگر کوئی اہلکار زائد فیس طلب کرتا ہے تو متعلقہ احکام کو تحریری طور پر آگاہ کریں۔

(یہ اشتہار عوامی مفاد کے لیے شائع کیا جارہا ہے)

انتظامیہ: روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ

بلدیاتی الیکشن 2022

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ

27 نومبر 2022 کو ہونے والے بلدیاتی الیکشن میں حصہ لینے والے امیدواران کے انٹرویوز، اشتہارات، خبروں کی اشاعت کیلئے کشمیر دھرتی ڈیجیٹل نے خصوصی ٹیم تشکیل دی ہے، یہ ٹیم نامور صحافی محمد عمر خیام اور معروف سوشل میڈیا ایکٹوسٹ حمزہ زرین کی نگرانی میں فرائض انجام دے گی۔

امیدواران اپنے منشور کی تشہیر، پیغامات کی عوام تک رسائی، اشتہارات اور خبروں کیلئے ہماری ٹیم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

0334-5777311, 0301-5373397
0333-5693478-, 03008890066

Editorial ایڈیٹوریل

سیاست دانوں اور پاور سنٹرس کے نام

جسٹس (ر) سید منظور حسین گیلانی

manzoorgillani@hotmail.com

آزاد کشمیر نہ آزاد ہے، نہ غلام نہ خود مختار، نہ پاکستان کا آئینی حصہ ہے اور نہ خود ملک ہے، نہ کشمیر ہے اور نہ ہی پاکستان لیکن یہاں کے سیاستدان اقتدار اور اقتدار سے محرومی کے دوران اس کا مقام اپنی سیاسی مصلحت کے مطابق بزعم خود گھڑ لیتے ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ اپنے آپ کو پوری ریاست جموں کشمیر کے نمائندے اور پوری ریاست کے حل کے فارمولے پیش کرتے ہیں جیسے کہ یہ ساری ریاست کے مالک ہیں اور ان کی مرضی کے بغیر کچھ بھی ہونا ممکن نہیں ہے۔ سلامتی کونسل کی قرار دادوں کے تحت اس کی حیثیت پاکستان ہاء کمانڈ کے تحت صرف لوکل اتھارٹی کی ہے۔

چند دن قبل مسلم کانفرنس کے قائید سردار عتیق احمد خان نے بیان دیا کہ ریاست جموں کشمیر کا حل الحاق پاکستان ہے یا خود مختاری۔ اسی طرح مسلم لیگ ن کے قائد اور سابق وزیر اعظم راجہ فاروق حیدر خان نے ریاست کے حل کے لئے آزاد کشمیر کو پوری ریاست جموں کشمیر کی نمائندہ حکومت تسلیم کر کے آزادی کشمیر کی تحریک اس کے ذریعہ چلائی جائے۔ میر واعظ محمد یوسف شاہ صاحب مرحوم سے بطور صدر آزاد کشمیر منسوب ہے کہ آزاد کشمیر کے بجٹ کی کٹوتی پر حکومت پاکستان کو دھمکی دی کہ خسارہ کی رقم ہندوستان سے لی جائیگی۔ ممتاز حسین راٹھور مرحوم نے بطور وزیر اعظم حکومت پاکستان کو دھمکی دی تھی کہ اگر اسے چھیڑا گیا تو وہ منگلا پاور پروجیکٹ کا سوئچ آف کر دے گا۔ لیکن جب یہ لوگ اقتدار میں ہوتے ہیں تو سب ہرا ہی ہرا ہوتا ہے، پاکستان پہ پورے کا پورا کشمیر واری کرتے ہیں۔ پاکستان ان کا قبلہ و کعبہ ہوتا ہے۔ عتیق صاحب اقتدار میں کہا کرتے تھے پاکستان پر ہم پورے کشمیر کو قربان کریں گے۔ مرحوم سردار عبدالقیوم صاحب کہا کرتے تھے کہ خود مختار کشمیر کی بات کرنے والے جھا ڑیوں کی اولاد ہیں۔ چوہدری عبدالمجید سابق وزیر اعظم نے کہا تھا پاکستان کو روشن کرنے کے لئے خود اندھیرے قبول کریں گے۔

یہ باتیں آزاد کشمیر کے لیڈروں کو اقتدار سے محروم ہونے کے بعد یا اقتدار کو خطرے میں دیکھ کے یاد آتی ہیں۔ کوئی عملی حقیقت پسندانہ نظریہ یا عقیدہ نہیں ہے۔ ریاست کے دونوں حصوں کے سیاست دانوں کی اقتدار کے دوران اور اقتدار سے محروم ہونے کی صورت میں سوچ بھی بدل جاتی ہے۔ پاکستان کے آئین کے اندر آزاد کشمیر کی کوئی آئینی حیثیت نہ ہونے کی وجہ سے یہ اپنی اہمیت، لائیلٹی یا نیوسنس ویلیو جتلانے کے لئے وقت کے ساتھ ساتھ موقف بھی بدل دیتے ہیں۔ یہ سب اس آئینی ابہام کی وجہ سے ہو رہا ہے۔

کسی بھی ملک کے زیر انتظام علاقے کے حقوق کا تعین اس ملک کا آئین کا کرتا ہے، اس کو یقینی بنانے کی ذمہ داری اس ملک کی پارلیمنٹ اور اس کے نفاذ کی ذمہ داری اس کی حکومت اور یقینی بنانے کی ذمہ دار سپریم کورٹ پر ہوتی ہے۔ آزاد کشمیر میں یہ سب کچھ منت، ترلے یا دھونس سے ہوتا ہے۔ کیونکہ کسی کو مرکز کی خوشنودی کے بغیر نہ اقتدار مل سکتا ہے نہ چلا سکتا ہے۔ ہمارے ایک بڑے لیڈر نے میرے اس سوال پر کہا تھا یہ ایسے ہی رہنا چاہیئے کبھی ہم اوپر کبھی وہ اوپر اور دلیل یہ دی جاتی ہے کہ جب تک کشمیر کا مسئلہ حل نہیں ہوتا یہ سسٹم ایسا ہی چلتا رہنا چاہئے۔ اس سنت پر سب کشمیری سیاست دان متفق اور اپنی باری کے انتظار میں رہتے ہیں۔

راجہ فاروق حیدر کا آزاد کشمیر کی حکومت کو تسلیم کر کے اس کے زریعہ کشمیر کی آزادی کی تحریک چلانا مرحوم کے ایچ خورشید کے نظرئے کا اعادہ ہے۔ اس میں کوء شک نہیں یہ انتہاء جاذب النظر، دلچسپ اور آئیڈیل نظریہ ہے۔ اس کے باوجود 2021 کے اسمبلی الیکشن میں اس کو پورے الیکشن میں تمام آزادی پسند جماعتوں کی حمایت کے باوجود اس کو گیارہ سو کے قریب ووٹ ملے آبہ ایں ہمہ اگر اس پر عمل کیا جائے اس کے لئے سلامتی کونسل کی قرار دادوں کو چھوڑنا پڑے گا، سلامتی کونسل کی یکم جنوری 1949 کی قرارداد سے محروم ہونا پڑے گا، پاکستان کے ساتھ 28 اپریل 1949 کے معاہدے اور اس کے بعد کی ساری آئینی دستاویزات کو Reshape کرنا پڑے گا- پاکستان کے ساتھ الحاق کے عہد کو بھی حذف کرنا پڑے گا۔ اگر ایسا ہو جاتا ہے تو آزاد کشمیر کی ہاء کمانڈ پاکستان کی حکومت اور پاکستان کی فوج ہوگی- اور آزاد کشمیر سلامتی کونسل کے پاس جواب دہ ہوگا- اس صورت حال میں آپ کو سرینگر کی حکومت کو ریاست کی نمائندہ حکومت مانیں گے- لیکن یہ آپ مسلم لیگ کے ساتھ رہ کے نہیں کر سکتے ہیں جس کے تین انتخابی منشوروں میں آپ نے حکومت پاکستان کی 1971 اور 1978 کی دو نوٹیفکیشنز کے تحت آزاد کشمیر کو پاکستان کے قومی اداروں کے ساتھ ہم آہنگ اور ان میں نمائندگی کا وعدہ کیا ہے۔

جہاں تک سردار عتیق احمد خان کے خود مختار کشمیر کے نعرہ مستانہ کا تعلق ہے وہ سلامتی کونسل کی قرار دادوں کے علاوہ ان کی اپنی جماعت کے فلسفے اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کے خلاف ہے- اس کے ذو معنی اور مبہم نعرے" کشمیر بنے گا پاکستان" پر 2021 کے الیکشن میں اس کو اسمبلی کی صرف ایک نشست ملی۔ سلامتی کونسل کی قراردادوں کے تحت آپ کی پاس ہندوستان اور پاکستان ہی کی چوائس ہے- کچھ لوگ قائیداعظم کی کسی تقریر کے حوالے سے کہتے ہیں کہ ریاست ڈوگروں سے آزاد ہو کر آزاد اور خود مختار ہوگء تھی- یہ یقیناً آزاد ہوگء تھی لیکن یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہ ہندوستان کے سات الحاق کرے گی یا پاکستان کے ساتھ، مکمل آزاد اور خود مختار ملک نہیں۔

کشمیر کے مسئلے کو ہندوستان نے سلامتی کونسل میں لیکر پاکستان کو فریق بننے کا موقع مہیا کر دیا ورنہ مہاراجے کے الحاق نامے کے بعد پاکستان غیر متعلق ہو گیا تھا- اس کے بعد پاکستان نے صرف یواین کی قرار دادوں پر ہی انحصار رکھا اور حکومت کی پالیسی اسی کے اردگرد گھومتی ہے- جبکہ ہندوستان نے سلامتی کونسل کی قراردادوں کو مسترد کر دیا ہے اور مہاراجہ کشمیر کے الحاق نامے کی بناء پہ پہلے پوری ریاست کو اپنا حصہ قرار دیا، پھر صوبائی لسٹ میں شامل کیا اور بلآ خر اس کو تحلیل کر کے دو حصوں میں تقسیم کر کے ہندوستان کے اندر تحلیل کر دیا جبکہ" ریاست بھر کی نمائیندہ ہونے والی حکومت" اور اس کا" وکیل" برلب بام تماشا دیکھ رہے ہیں- حالانکہ سلامتی کونسل کی قرار دادوں کے بعد پاکستان پوری ریاست پر آزادئی ہند کے قانوں کے تحت ریاست پر اپنا حق stand still معاہدے کی بنیاد پر آئین میں شامل کر سکتا تھا کیونکہ ہندوستان کے ساتھ مہاراجے کے الحاق نامے کو نہ تو گورنر جنرل نے جائز سمجھا نہ ہی سلامتی کونسل نے-. جس ہندوستانی آئین کی دفعہ کی بنیاد پر ہندوستان نے اپنا حق قائم کیا تھا وہ بھی ہندوستان نے اگست 2019 کو ختم کر کے 14 اگست 1947 کی پوزیشن پر پہنچا دیا ہے۔ یہ بات لیکر پاکستان سلامتی کونسل میں جا سکتا تھا، لیکن شکست خوردہ ذہنیت کچھ نہ کر سکی۔

قانونی طور کشمیر کا کیس اور اس میں پاکستان کی حیثیت صرف اور صرف سلامتی کونسل کی قرار دادوں کی وجہ سے ہے اگر اس سے انحراف کیا گیا تو اس میں پاکستان کی کوء حیثیت نہیں رہے گی اور یہ ہندوستان کی شمال مشرقی ریاستوں کی طرح حکومت اور وادئی کشمیر کا بن کہ رہ جائیگا جو لڑتے ہیں، ڈٹے ہیں اور دنیا میں توجہ کا مرکز بھی ہیں- اس کو ہندوستان باقی نو ریاستوں کی طرز پر دفعہ 370 کے تحت ہی ڈھیلی ڈھالی ضمانتیں دے کے حل کر دیگا جیسا کہ ان ریاستوں میں کیا ہے۔ ممکن ہے جموں کشمیر کو اکٹھے یا الگ الگ صوبہ بنا کے زمینوں اور مقامی نوکریوں ، مذہبی رسم و رواج کے حقوق شامل ہوں دے دے، جس طرح ہندوستان کی باقی نوں ریاستوں کو حاصل ہیں-- اس کے لئے جموں والے بھی ان کے ہمنوا ہونگے اور وادء کشمیر کی معروف بڑی جماعتیں بھی تیار ہونگی جن میں نیشنل کانفرنس، پی ڈی پی، کانگرس، پینتھرس پارٹی، کیمنسٹ پارٹی، پیپلز لیگ بھی شام ہونگی- لیکن یہ محض میرا قیاس، گمان یا خوش فہمی ہے ۔

وہاں سے فارغ ہونے کے بعد ہندوستان کا ایجنڈا ہندوستانی پارلیمنٹ کی 22 فروری 1994 کی قرار داد ہوگی جس کا اعادہ ہندوستان کے سب لیڈر بلخصوص راج ناتھ سنگھ وزیر دفاع اور ان کی ناردرن کمانڈ کا کمانڈر بار بار کرتے ہیں۔

سلامتی کونسل کی قراردادوں کے تحت تو آزاد کشمیر کی کوء حیثیت نہیں اور اگر کچھ تھی، تو وہ" لوکل اتھارٹی" کی صورت میں ہو سکتی تھی جس کا تعلق براہ راست سلامتی کونسل کے ساتھ ہوتا اور اس لحاظ سے اس کی ایک بین الاقوامی حیثیت ہوتی - پاکستان نے نہ وہ بناء نہ بنے دی اور نہ ہی یہ جائیز قانونی ڈیمانڈ کسی بھی آزاد کشمیر کی جماعت کی کبھی رہی ہے - سب اپنا اپنا سیاسی اور مالی فائیدہ صورت حال کو بحال رکھنے میں سمجھتے ہیں-

ہمارے سیاست دانوں، حکمرانوں اور سفارت کاروں کو اس حقیقت کا ادراک کرنا چاہئے کہ سلامتی کونسل کی قرار دادوں کے تحت پوری" ریاست جموں کشمیر" پر ساورنٹی صرف سرینگر کی حکومت کی ہے اور اگر کبھی رائے شماری کا وقت آ ہی گیا تو سلامتی کونسل بھی اپنے اختیارات سرینگر کی حکومت سے ہی حاصل کرے گی، ہمارے سیاست دان بھلے اپنے آپ کو پوری ریاست کی نمائندہ حکومت سمجھیں یا بیس کیمپ سمجھیں، اس کی حیثیت اتنی ہی ہے جو سلامتی کونسل نے تعین کی ہے- اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

اس وقت تو حکومت پاکستان بھی کچھ کرنے کی پوزیشن میں نہیں- ملکی سیاست کے عدم استحکام اور معاشی خستہ حالی کی وجہ سے اس کی سفارتی حیثیت منوانے والی نہیں بلکہ ماننے والوں کی ہے اور سفارتی اثر رسوخ کے بغیر کوء بھی بین الاقوامی مسئلہ حل نہیں ہو سکتا-

ہمارے سیاست دانوں کو خوش فہمی بھی اپنی حیثیت، تاریخ اور کامن سینس کے مطابق رکھنا چاہئے اور کم ازکم زمینی حقائق کا ادراک کرنا چاہئے- یہ گمان کہ ریاست کی" وحدت" اور اس کی وحدت کو تقسیم کرنے پر کوء سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا کہہ کے کس وحدت کی بات کرتے ہیں؟ کیا وادء کشمیر بشمول مظفر آباد، گلگت بلتستان، اور پونچھ نے کبھی ڈوگرہ مہاراجہ کی حکومت کو تسلیم کر کے اس کے ساتھ وحدت کا مظاہرہ کیا تھا جسطرح جموں اور اس کے مضافات کی ہندو آبادی اور لداخ کے بدھوں نے کیا تھا؟ کیا بینامہ امرتسر کے تحت خرید کر تشکیل دی گء ریاست کو سوائے جموں اور اس کے مضافات ہندو ایریا نے تسلیم کیا تھا؟ کیا معائدہ امرتسر کے تحت بناء گء ریاست کو سوائے جموں کے بقیہ کسی حصے نے تسلیم کیا جواب اس کی وحدت کے گیت گائے جاتے ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ سب ایک جبری قبضہ تھا جو برطانوی راج کے ختم ہونے کے ساتھ ہی وہ معاہدہ بھی ختم ہو گیا اور وہ علاقے بھی اصل پوزیشن پر بحال ہو گئے جن کی آزادی کا کریڈٹ آزاد کشمیر کے لوگ سب اپنے اپنے طور لیتے ہیں، اور اب وحدت کے نام پر ان ہی علاقوں کو وحدت کی بحالی کے نام پر سیاسی کریڈٹ سمیٹنے کے لئے درجنوں تنظیمیں بناء ہیں؟ کیا یہ سچ نہیں کہ جو جو علاقے مہاراجہ کی ریاست ختم ہونے کے بعد پاکستان کے زیر انتظام ہیں وہ ویسی ہی زندگی نہیں گذار رہے ہیں جیسی سارے پاکستان کے لوگ گذار رہے ہیں، ہندوستان کے ساتھ جانے یا رہنے کی کوء تحریک جیسا کہ جموں اور لداخ میں ہے یا کوء ایسی سوچ یا پاکستان سے علاحدگی کی کوء تحریک پاکستان کے زیر انتظام علاقوں میں ہے جیسا وادء کشمیر میں ہے؟ حقیقت پسندی کی سوچ اپنائیں-

آزاد کشمیر کے اقتدار کی حوس والے سیاست دان یہاں کے لوگوں کو وہ حقوق لینے یا دلانے میں بھی مانع ہیں جن کی تحت یہ لوگ پاکستان کی سطح پر پالیسی سازی، حکومت سازی، قانون سازی اور اس کے نفاذ پر قدرت رکھ کر پاکستانی شہریوں جیسے آئینی حقوق استعمال کریں، نہ ہی پاکستان کو آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کو ریاست کے مسئلے کے حل تک ان علاقوں میں رہنے کی جوازیت دینے کی بات کرتے ہیں- لیکن اس کے باوجود آزاد کشمیر کے لوگ پاکستان کے خلاف نہیں، اگر ہوتے تو حق بجانب تھے-

اسی طرح جموں اور لداخ کے لوگ ان تمام حقوق کے ساتھ ویسی ہی زندگی گزار رہے ہیں جیسے باقی ہندوستان کے لوگ کیونکہ وہ بھی ہندوستان کے ساتھ اتنے ہی کمفورٹیبل ہیں جتنے باقی ہندوستانی ہیں، لیکن صرف وادی کشمیر کے لوگ ان تمام حقوق کے باجود ہندوستان کے خلاف برسر پیکار اور سات لاکھ فوجوں کے باوجود ہندوستان ان پر فتح نہیں پا سکا - زمینی حقائق کی روشنی میں حل طلب صرف وادئی کشمیر ہے اور ڈکسن سے لیکر آج تک کے زمینی حقائق ویسے ہی ہیں۔

میں ان تمام حضرات کے خیالات اور نظریات کا احترام کرتا ہوں جو میرے خیالات سے اختلاف اور مختلف نظریہ رکھتے ہیں- مجھے یقین ہے ان کے دل میں بھی ریاست کے لوگوں کی بھلاء اسی سوچ میں ہوگی جو وہ سمجھتے ہیں یا رکھتے ہیں لیکن متبادل سوچ کو بھی ماضی کے پس منظر، موجودہ صورت حال اور مستقبل کے تناظر میں سامنے رکھیں۔

انیسویں صدی کے حالات کے پس منظر میں پیدا ہونے والے مسائل کا حل ان حالات کے پس منظر میں نہیں ہو سکتا بلکہ آج کی صدی کے زمینی حقائق اور عالمی پس منظر میں ہوگا- اس پس منظر میں سوچیں اور قابل قبول فارمولے بنائیں- مخالف فریق کے تحفظات کا بھی ادراک کر کے ان کو معقول دیلیل سسے رد کریں یا جرات سے تسلیم کریں- سلامتی کونسل کی قرار دادیں یو این چارٹر کے تابع ہیں جس کے تحت بین الاقوامی تنازعات کا حل رائے شماری، باہمی بات چیت، ثالثی، عالمی عدالت انصاف یا کسی بھی منصفانہ طریقے سے کیا جا سکتا ہے- ان پر بھی درون خانہ مشق جاری رہنا چاہئے- اس وقت ہندوستان سوائے اندرونی دباؤ کے کسی بیرونی دباؤ کا شکار نہیں ہے- تاہم جہاں اس کے اقتصادی اور کاروباری مفاد کو زک پہنچنے کا اندیشہ ہو وہاں ممکن ہے کسی بات میں آجائس اور ایسے کوارٹر موجود ہیں جن سے یہ کام لیا۔ پاکستان کا بدقسمتی سے دنیا میں یہ تاثر ہے کہ اس کا پاور سنٹر ہے کونسا جس سے بات کی جائے اور اس پر عمل بھی ہو- ہر ملک کا پاور سنٹر اس کی منتخب حکومت ہوتی ہے اس میں کوء شک نہیں -لیکن پاکستان کی ستر سالہ تاریخ اس میں بٹی ہے اور لوگوں نے اس کو تسلیم بھی کیا ہے- میرے ادراک میں اس کے پاور سنٹر کا محور وہ ہے جس نے 2003 میں امن کی صورت حال بحال کی تھی اور پھر فروری 2021 میں جنگ بندی کو یقینی بنوایا ہے ۔کشمیر کے مسئلے کی حد تک سب سٹیک ہولڈر اس پاور سنٹر کو بریف کر کے negotiation کا اختیار دینے پر اتفاق کریں تو نہ صرف برصغیر بلکہ دنیا کی تقدیر بھی بدل جا ئیگی- اس مسئلے کو مقامی سیاست سے بالاتر رکھیں اور اس کی بنیاد پر کوء کریڈٹ لینے یا دینے والی سیاست کو بھول جائیں - اس پاور سنٹر کی مشاورت سے قومی قیادت کو بھی اعتماد میں لے کے حکومت آگے بڑھے-

---

پہلا کشکول، جو خالی لوٹا دیا گیا

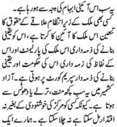

بیرسٹر حمید باشانی

گزشتہ کالم میں، میں نے پاک امریکہ تعلقات کے باب میں ٹرومین ڈاکٹرائین کا ذکر کیا تھا۔ اس ڈاکٹرائین کی روشنی میں امریکہ جنوبی ایشیا میں مضبوط اتحادیوں کی تلاش میں تھا۔ اس ضرورت کے پیش نظر امریکہ اور پاکستان کے درمیان ایک طرح کی سٹریٹجک پارٹنرشپ کا آغاز ہوا، جس کے تحت پاکستان نے سویت یونین اور کیمونسٹ نظریات کے خلاف ہراول دستے کا کردار ادا کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس صورت حال کو سمجھنے کے لیے اس وقت کے جیو پولیٹیکل اور سٹریٹیجک حالات کو سمجھنا ضروری ہے۔

اس خطے کے ان حالات کی روشنی میں قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان کے قیام سے چند ماہ قبل مئی انیس سو سنتالیس میں امریکہ کے دو سینئر سفارت کاروں سے ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں میں قائداعظم نے واضح کیا کہ پاکستان کے خارجہ تعلقات کی تشکیل میں ایک نمایاں ترین عنصر مشرق وسطی کے اسلامی ممالک، اور خلیج فارس سے قریبی تعلق ہوگا۔ ان ممالک کے ساتھ ہمارے تاریخی اور ثقافتی رشتے ہیں۔ قدرتی طور پر یہ ممالک ہمارے قریب ترین حلیف ہوں گے۔ دوسری طرف پاکستان کو ایک اسلامی قوم کے طور پر بیک وقت " ہندو سامراج " اور "روسی جارحیت" کا مقابلہ بھی کرنا پڑے گا۔ یہ مقابلہ کرنے کے لیے پاکستان قدرتی طور پر امریکہ کی مالی اور فوجی امداد کا خواہشمند ہوگا۔ ایم ایس ونکا تارامانی نے اپنی کتاب " پاکستان میں امریکی کردار" میں ان ملاقاتوں کی تفصیل پیش کی ہے۔

پاکستان کے قیام کے پندرہ دن بعد پاکستان کے وزیر خزانہ کراچی میں امریکی چارج دے افیئر ز سے ملے۔ اس ملاقات میں انہوں نے امریکی سیکریٹری آف سٹیٹ کو پیغام دیا کہ پاکستان اپنے پچا نویں ہزار تربیت یافتہ فوجی جوانوں کے ساتھ برصغیر میں سویت یونین کی ہر قسم کی نقل حرکت کی مزاحمت کرنے کے لیے تیار کھڑا ہے۔ مسلم پاکستان کی روسی نظریات کے ساتھ کوئی چیز مشترک نہیں ہے، اور پاکستان خطے میں روسی پیش قدمی اور کیمونسٹ نظریات کے پھیلاو کے خلاف لڑائی میں امریکی اتحادی کا کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔ امریکہ کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کی اس بے تابی کی وجہ یہ تھی کہ اس وقت کی حکمران اشرافیہ کا ایک بہت بڑا طبقہ ایسے لوگوں پر مشتمل تھا، جو مغرب سے تعلیم یافتہ تھے، اور مغربی کلچر کے بارے میں نرم گوشہ رکھتے تھے۔ یہ صرف تعلیم اور کلچر کی ہی بات نہیں تھی، برطانوی نوآبادیاتی نظام کے تحت ہندوستان کی معیشت بھی بڑے پیمانے پر مغرب کے ساتھ جڑی ہوئی تھی۔ ملک میں ایک انتہائی طاقت ور فیوڈل کلاس تھی، جو سماجی و معاشی تبدیلیوں کے سخت خلاف تھی، اور اپنے آپ کو امریکہ کا قدرتی اتحادی تصور کرتی تھی۔ حکمران اشرافیہ میں ایسے با اثر لوگوں کی تعداد بھی کم نہیں تھی، جو مسئلہ کشمیر پر سویت یونین کے غیر جانب دارانہ رویے پر نہ خوش تھے۔ اس مسئلے پر وہ مغرب کو اپنا اتحادی سمجھتے تھے کیوں کہ مغرب بظاہر اس مسئلے کے فوری حل پر زور دے رہا تھا۔ کچھ طاقت ور مذہبی گروہ اور شخصیات بھی پاکستان کی حکمران اشرافیہ کا حصہ تھیں، جو سویت یونین کے معاشی نظریات، سماجی خیالات اور انقلابی سیاست کے سخت خلاف تھے، اور ان میں سے بعض کے خیال تھا کہ سویت نظریات و خیالات اسلامی تعلیمات سے متصادم تھے۔

اس طرح کے طاقت ور مائنڈ سیٹ کی موجودگی میں پاکستان کے قیام کے دو ماہ بعد اکتوبر میں پاکستان نے باقاعدہ سرکاری سطح پر امریکہ سے مالی مدد کی درخواست کی۔ پاکستان نے دو بلین ڈالر کی امداد مانگی، جو اس وقت ایک خطیر رقم تصور کی جاتی تھی۔ اس رقم کی درخواست کے ساتھ جو میمورنڈم امریکی حکام کو پیش کیا گیا، اس میں لکھا گیا کہ " انتہائی محتاط اندازے کے مطابق پاکستان کو عالمی برادری میں مناسب جگہ بنانے، اور دنیا کے استحکام میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے اندازاً دو بلین امریکی ڈالر کی ضرورت پڑے گی۔ اس کے علاوہ پاکستان کو اپنے بیش و بہا قدرتی وسائل کو کام میں لانے کے لیے بھی امریکی امداد کے علاوہ تکنیکی مدد و تعاون درکار رہوگا۔ ملکی ترقی کے لیے کچھ خصوصی مراعات کی ضرورت ہوگی۔ اور ملک کے دفاع کے لیے امریکی اسلحہ کا حصول لازم ہو گا۔ ملک کے دفاع کے لیے مغربی پاکستان کی روس سے قربت ایک بہت ہی اہم عنصر ہے۔ اگر پاکستان روسی خطرے کا مقابلہ کرنے میں ناکام رہا تو روس آگے چل کر بھارت کے لیے بھی خطرہ بن سکتا ہے۔ اس طرح یہ اس پورے خطے کی سیکورٹی کا سوال ہے۔ اس لیے دفاع اس وقت ملک کی بنیادی ضرورت ہے، مگر اگر پاکستان اپنے دفاع کے میدان میں مضبوط بھی ہو جائے تو پھر بھی اس کو معاشی و سماجی ترقی کے لیے امریکی اور برطانوی امداد کی ضرورت رہے گی۔ اگر ہم معاشی طور پر ترقی کر لیتے ہیں، اپنا معیار زندگی بلند کر دیتے ہیں تو اس سے پاکستانی عوام میں اعتماد آئے گا، اور وہ وقت آنے پر اس اعتماد کا مظاہرہ کرنے سے نہیں ہچکچائیں گے۔ جو چیز ہمیں سب سے زیادہ ضرورت ہے، وہ مالی وسائل ہیں، اور اس سے بھی بڑھ کر وسائل کے لیے ایک باقاعدہ ذریعے کی ضرورت ہے۔ اس درخواست اور میمورنڈم کو امریکیوں تک لے جانے کے لیے قائداعظم کے خصوصی ایلچی لئیق علی کو مقرر کیا گیا۔ لئیق علی نے دو بلین ڈالر کی ضرورت کا حساب کتاب کرتے ہوئے امریکیوں کو بتایا کہ ان میں سے چار سو ملین دفاع، سات سو ملین ایگریکلچر اور سات سو ملین ملک میں تعمیر و ترقی پر خرچ کیا جائے گا۔ اس درخواست کا احوال بیان کرتے کچھ تجزیہ کاروں نے لکھا کہ لیئق علی نہ سننے کے عادی نہیں تھے۔ انہوں نے اس پہلے قرضے کے حصول کے لیے جارحانہ انداز اختیار کیا۔ انہوں نے سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ میں لابی کرنے کے لیے کچھ بینکرز کو بھی بھرتی کیا، جو ان وقتوں میں بہت غیر معمولی بات سمجھی جاتی تھی۔ آخری میٹنگ میں امریکیوں نے فیصلہ سنایا کہ وہ پاکستان کو دو بلیں ڈالر نہیں دے سکتے۔ حیرت انگیز طور پر اسی میٹنگ میں لئیق علی نے درخواست کی کہ تین ملین مہاجرین کی بحالی کے لیے امریکہ پینتالیس ملین ڈالر کی امداد دے۔ پر لطف بات یہ تھی کہ اس نے کہا کہ یہ رقم اس قرض کا ایڈوانس تصور کیا جائے گا، جو امریکی پہلے ہی دینے سے انکار کر چکے تھے۔ لیکن اس ساری مشق کے بعد بالآخر کئی کڑی شرائط کے ساتھ امریکہ نے صرف دس ملین ڈالر دینے پر آمادگی ظاہر کی۔ لیکن آگے چل کر حالات نیا رخ اختیار کر گئے، انیس سو اڑتالیس میں مسئلہ کشمیر پر پاکستان اور بھارت کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر امریکہ نے پاکستان اور انڈیا دونوں کو اسلحہ اور فوجی امداد دینے پر پابندی لگا دی۔ سکریٹری آف سٹیٹ نے اس اقدام کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد پاکستان اور بھارت کو یہ پیغام دینا ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کو پر امن طریقے سے حل کرنے کی کوشش کریں۔ یہ پاکستان اور امریکہ کے درمیان تعلقات کا آغاز اور بالکل ابتدائی دور تھا، جس میں پاکستان کو سخت مایوسی کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک طرف تو امریکہ نے پاکستان کی توقعات کے مطابق دو بلین ڈالر کے بجائے صرف دس ملین ڈالر دینے پر رضا مندی ظاہر کی اور دوسری طرف بھارت کے ساتھ جنگ کی وجہ سے فوجی اور مالی امداد بھی بند کر دی۔ حالاں کہ اس فوجی امداد کے آغاز میں اس کا مقصد واضح کیا گیا تھا کہ یہ امداد اس خطے میں سویت یونین کی پیش قدمی اور کیمونسٹ نظریات کے فروغ کو روکنے کے لیے استعمال کی جائے گی۔ اس مایوسی کے باوجود پاکستان نے امریکہ کے ساتھ تعلقات کو اگلے سٹیج پر لے جانے اور باقاعدہ شراکت داری میں بدلنے کی کوشش جاری رکھی، جس کا احوال آیندہ سطور میں بیان کیا جائے گا۔

ایک روزہ سیمینار بسلسلہ جشن الماسی بعنوان "قومی یکجہتی میں اردو زبان کا کردار" رپورٹ وتبصرہ

پروفیسر محمد ایاز کیانی

جب کبھی راولاکوٹ میں علمی 'ادبی و تہذیبی یا ثقافتی تاریخ کا تذکرہ ہوگا تو اس کے سوتے کسی نہ کسی لحاظ سے کیپٹن حسین خان شہید گورنمنٹ کالج سے پھوٹتے دکھائی دیں گے۔ اس ادارے کی خوش قسمتی رہی ہے کہ اسے ہر دور میں نابغہ علمی و ادبی شخصیات کی خدمات میسر رہی ہیں۔

زیر تذکرہ علمی و ادبی بیٹھک کا سہرا ادارے کے پرنسپل ڈاکٹر ممتاز صادق اور کئی کتابوں کے مصنف اور محقق ڈاکٹر ظفر حسین ظفر کے سر ہے جنھوں نے پتہ نہیں کون سا فسوں کیا کہ ادارہ فروغ قومی زبان کے سربراہ ڈاکٹر رؤف پاریکھ اپنے رفقاء سمیت ن۔م۔ راشد کی شہرہ آفاق نظم کے درج ذیل اشعار گنگناتے ہوئے وادی پرل میں وارد ہوئے۔

خواب لے لو خواب
صبح ہوتے ہی چوک میں جا کر لگاتا ہوں صدا
خواب گر میں بھی نہیں صورت گر ثانی ہوں بس
ہاں مگر میری معیشت کا سہارا خواب ہیں
شام ہو جاتی ہے پھر سے لگاتا ہوں صدا
مفت لے لو مفت یہ سونے کے خواب
یہ لے لو خواب
اور لے لو مجھ سے ان کے دام بھی
خواب لے لو میرے خواب

تو صاحبو۔ نامور فرہنگ نویس ماہر لسانیات مزاح نگار اور کالم نگار ڈاکٹر رؤف پاریکھ (جو دسمبر 2020ء ؁ سے ادارہ فروغ قومی زبان سے بطور صدر نشین منسلک ہیں۔ آپ صدر شعبہ اردو جامعہ کراچی رہے۔ اردو ڈکشنری بورڈ سے بطور مدیر منسلک رہے روزنامہ ڈان میں ہفتہ وار کالم لکھتے ہیں) اپنی ٹیم کے ہمراہ 2 نومبر 2022ء ؁ کی ایک اجلی مگر خنک صبح ساڑھے دس بجے گورنمنٹ کالج راولاکوٹ تشریف لائے۔

پرنسپل ادارہ نے اپنے رفقاء ؁ کے ساتھ مہمانوں کا استقبال کیا اور انھیں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔

کچھ ہی دیر بعد شرکائے تقریب مرکزی ہال میں پہنچ گئے۔ مہمانان کے تشریف رکھنے کے بعد پروفیسر محمد اسرار نے تقریب کا باضابطہ آغاز کرنے کے لیے سٹیج سنبھالا۔ آپ نے شعبہ علوم اسلامیہ سے ڈاکٹر کامران کو دعوت دی کہ آئیں اور اللہ پاک کے بابرکت کلام سے اس پر وقار تقریب کا آغاز کریں۔ آپ نے پرسوز آواز میں کلام پاک کی سور؟ البقرہ کی چند آیات تلاوت کیں۔ جن میں علم کی اہمیت وافادیت کو اجاگر کیا گیا۔ یہ علم ہی تھا جس کی وجہ سے آدم کو فرشتوں پر برتری دی گئی۔ اس کے بعد سٹیج سیکرٹری نے نعت رسول مقبول کی سعادت کے لیے ایف ایس سی کے طالب علم عبدالرافع کو دعوت دی۔ نوجوان نعت خواں نے مترنم آواز میں

کاش میں دور پیامبر میں اٹھایا جاتا
باخدا قدموں میں سرکار کے پایا جاتا

پڑھ کر سامعین سے داد وتحسین حاصل کی۔

اس کے بعد سٹیج سیکرٹری نے مہمان خصوصی ڈاکٹر رؤف پاریکھ 'صدر تقریب پروفیسر ڈاکٹر ممتاز صادق 'ڈاکٹر محمد صغیر خان 'ڈاکٹر ظفر حسین ظفر 'ڈاکٹر عبدالرحمان خان 'پروفیسر عبدالحق مراد اور پروفیسر پرویز اختر کیانی کو سٹیج پر اپنی اپنی مخصوص نشستوں پر مدعو کیا۔ اس کے بعد محبوب بگٹی ڈپٹی ڈائریکٹر ادارہ فروغ قومی زبان کو دعوت دی کہ وہ آئیں اور شرکائے تقریب کو ادارے کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کریں۔

آپ نے بتایا کہ 4۔ اکتو 1979ء ؁ کو اس ادارے کی بنیاد رکھی گئی۔ اس ادارے کا پرانا نام مقتدرہ قومی زبان تھا۔ نامور محققین اور سربرآوردہ علمی شخصیات اس ادارے کے ساتھ بطور سربراہ منسلک رئیں۔ جن میں پروفیسر ڈاکٹر اشتیاق 'ڈاکٹر وحید قریشی 'ڈاکٹر فتح محمد ملک 'افتخار عارف' ڈاکٹر انوار احمد اور اب ڈاکٹر رؤف پاریکھ شامل ہیں۔ دستور پاکستان کی شق نمبر 251 کے تحت اردو پاکستان کی قومی زبان ہے۔ قومی زبان کی ترویج و اشاعت کے ساتھ ساتھ اردو کو دفتری اور قومی زبان بنانا ادارے کے مقاصد میں شامل ہے۔ اب تک اس ادارے کے زیر اہتمام 800 کے قریب کتب چھپ چکی ہیں 103 سے زائد اردو لغات ادارے کے زیر اہتمام چھپ چکی ہیں۔ دو سال قبل ادارے نے چینی اردو لغت شائع کی۔ پچاس کے قریب دنیا کی بہترین کتب کی فہرست بنائی گئی ہے جن کا اردو میں ترجمہ کیا جائے گا۔

نادرا کے لیے اردو کی بورڈ ادارہ کے زیر اہتمام بنایا گیا ہے۔ ادارے کی موبائل ایپلیکیشن موجود ہے جس کے ذریعے اردو لغات سمیت ادارے کی چار درجن سے زائد کتب دیکھی جا سکتی ہیں۔ جریدہ "اخبار اردو" کے شمارے ادارے کی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔

تعارفی خطاب کے بعد سٹیج سیکرٹری نے اقبال اشعر کی نظم "اردو ہے میرا نام میں خسرو کی پہیلی" سنا کر عاشقان اردو سے خوب داد سمیٹی۔ اب میزبان کی حیثیت سے ڈاکٹر ممتاز صادق کو مدعو کیا گیا کہ وہ آئیں اور شرکاء ؁ سے مخاطب ہوں۔ آپ نے گردونواح سے آنے والے مہمانان گرامی بالخصوص گرلز کالجز کے سٹاف اور طالبات کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے خصوصی طور پر ادارہ فروغ قومی زبان کے صدر نشین ڈاکٹر رؤف پاریکھ اور ان کی جملہ ٹیم کا شکریہ ادا کیا کہ وہ دور دراز سے سفر کی صعوبت برداشت کر کے ہمارے ہاں تشریف لائے اور ہماری عزت افزائی کی۔ آپ نے ڈاکٹر ظفر حسین ظفر کا شکریہ ادا کیا جنھوں نے سہولت کار کا کردار ادا کیا۔ آپ نے کہا اگرچہ اس لفظ کی شہرت زیادہ اچھی نہیں ہے مگر مجھے ادائے مطلب کے لیے اس سے بہتر لفظ سوجھ نہیں رہا۔ آپ نے کہا کشمیر کا اردو زبان کی ترقی و ترویج میں کردار کسی بھی دوسرے علاقے سے کسی طور کم نہیں۔ ہمارے ہاں اردو زبان سے لگاؤ کا یہ عالم ہے کہ اس کا استعمال اب سٹیس سمبل بن چکا ہے بالخصوص ہماری خواتین اپنے بچوں کو مقامی زبان میں بات کرنے سے حتی الامکان روکا کرتی ہیں تا کہ کوئی ہمارے بچوں کو "پینڈو" نہ کہے۔

غنی کاشمیری' علامہ اقبال سعادت حسین منٹو' قدرت اللہ شہاب' چراغ حسن حسرت' شورش کاشمیری 'شیخ عبد اللہ سردار ابراہیم اور سردار عبدالقیوم سے لے کر ہمارے چوکوں اور چوراہوں میں دن بھر عوامی دلچسپی کے موضوعات پر دل کی بھڑاس نکالنے والے مجذوب بھی اردو ہی کو ذریعہ اظہار بناتے ہیں۔ آخری جملے نے محفل کو کشت زعفران بنا دیا کہ نجانے ان کی موجودہ حالت ان تقاریر سے پہلے ہی تھی یا اردو میں اظہار خیال کے بعد یہ اس حالت کو پہنچے ہیں۔

اس خطاب کے بعد چائے کا وقفہ کر دیا گیا۔

پندرہ منٹ کے وقفے کے بعد مہمانان گرامی ایک دفعہ پھر ہال میں تشریف لائے۔ اب تقریب کے دوسرے سیشن کا آغاز ہوا۔ جسمیں نظامت کے فرائض کی ذمہ داری راقم الحروف (محمد ایاز کیانی) کی تھی۔ اس سیشن میں سٹیج پہ بیٹھے شرکاء ؁ نے اپنے اپنے مقالات پیش کرنے تھے۔ سٹیج سیکرٹری نے سب سے پہلے پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحمن شعبہ علوم اسلامیہ جامعہ پونچھ کو دعوت دی کہ وہ آئیں اور قومی یکجہتی میں اردو زبان کے عنوان پر اپنے خیالات پیش کریں۔ آپ کا موضوع تھا "دینی لٹریچر میں اردو زبان کا حصہ"

اردو زبان کی حفاظت میں علماء ؁ اور مدارس دینیہ کا بہت بڑا کردار ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں مدارس اور جامعات میں ذریعہ تعلیم اردو ہے۔ علماء ؁ اور وعظ دروس اور تقریر کے لیے اردو کو ذریعہ اظہار بناتے ہیں۔ شاہ عبدالقادر اور شاہ رفیع الدین کے تراجم سے پہلے بھی بہت سے تراجم کا سراغ ملتا ہے۔ اردو زبان میں اسلام کے حرکی تصور کو مولانا مودودی 'ابوالحسن علی ندوی اور ابوالکلام آزاد نے اپنی تحریروں میں پیش کیا ہے۔

اس کے بعد سٹیج سیکرٹری نے پروفیسر ڈاکٹر محمد صغیر خان کو مقالہ پیش کرنے کی دعوت دی۔ آپ کا موضوع "پہاڑی اور اردو کے لسانی روابط" تھا۔

آپ نے کہا کہ پہاڑی اور اردو کے گہرے لسانی روابط ہیں۔ پہاڑی میں حروف تہجی سے لے کر کئی اشتراک اردو کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ سینکڑوں الفاظ دونوں زبانوں میں مشترک ہیں۔ پہاڑی میں لب ولہجہ کے فرق پائے جاتے ہیں۔ الغرض پہاڑی اور اردو میں گہرے لسانی روابط موجود ہیں۔ اس کی ایک وجہ جغرافیائی اور مذہبی اشتراک بھی ہے۔

اس کے بعد پروفیسر ڈاکٹر ظفر حسین ظفر نے اپنا مقالہ پیش کیا۔ آپ کا عنوان "اردو بطور رابطے کی زبان" تھا۔

آپ نے کہا کہ ریاست کے حکمران پرتاب سنگھ کے دور کے بعد سے ہی اردو نے دفتری اور اور عدالتی زبان کا درجہ حاصل کر لیا تھا۔ مولوی عبدالحق 1939ء ؁ کی "کل ہند کانفرنس" میں اس بات پر خوش گوار حیرت کا اظہار کیا تھا کہ کشمیر میں اردو کسی اور صوبے کی نسبت زیادہ مقبول ہے۔ دفاتر کی زبان اردو ہے بہت اچھے شاعر اور نثر نگار موجود ہیں۔

انجمن ترقی اردو مظفر آباد کے مطالبہ پر 1967 میں اس وقت کے صدر آزاد کشمیر خان عبدالحمید خان نے اردو کو دفتری زبان کا درجہ دیا۔ مقبوضہ کشمیر گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں کسی ایک فرد کی مادری زبان اردو نہیں مگر ان علاقوں کا ہر فرد اردو بولتا اور سمجھتا ہے۔ آزاد کشمیر سے کئی روزنامچے اور اخبارات و جرائد شائع ہوتے ہیں۔ ہماری جامعات اور کالجز سے نکلنے والے مجلّے بھی اردو زبان ہی میں شائع ہوتے ہیں۔ آزاد کشمیر اور پاکستان کے مختلف علاقوں میں بولی جانے والی اردو کے لب ولہجوں میں واضح فرق ہے اب اس فرق کو مٹانا مشکل ہے۔

اب سٹیج سیکرٹری نے ایک دفعہ پھر ڈاکٹر ممتاز صادق کو دعوت دی کہ وہ اپنا مقالہ پیش کریں۔۔۔

آپ نے کہا کہ ہمیں پڑھایا اور سکھایا گیا تھا کہ اردو پاکستان کی قومی زبان ہے۔ مگر عملاً بہت کچھ اس کے برعکس ہو رہا ہے۔ پاکستان کے بہت سارے علاقے قومی زبان کے لیے نوگوایریاز بن چکے ہیں۔ سچ پوچھیے تو اردو کی عمل داری اتنے ہی علاقے پر موجود ہے جتنی آج کل کی وفاقی حکومت کی ہے۔ اس بات کا اطمینان تھا کہ قبروں کے کتبے تو بزبان اردو ہی لکھے جا رہے ہیں مگر کچھ عرصہ قبل اسلام آباد جانا ہوا تو یہ دیکھ کر بے حد دکھ ہوا کہ اب اشرافیہ کی قبروں کے کتبے بھی بدیسی زبان میں لکھے جا رہے ہیں۔۔۔ اشرافیہ یا ان کے بچوں کو اگر اردو بولنی پڑے تو انکی کانپیں ٹانگ جاتی ہیں۔ ٹی وی اینکرز اور خبریں پڑھنے والوں کے ہاتھوں اردو کی حرمت روزانہ کی بنیاد پر تار تار ہوتی ہے۔ اشتہارات اخبارات اور سائن بورڈز میں بھی اردو کی ایسی کی تیسی کی جا رہی ہے۔ گویا آپ نے دیگر مقالہ نگاروں کے برعکس اردو کا نوحہ پیش کیا۔

اب آج کی تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر رؤف پاریکھ کو دعوت سخن دی گئی۔ سفید ریش اور دھان پان جسامت کے ساتھ پرکشش شخصیت کے مالک رؤف پاریکھ سٹیج پر تشریف لائے۔

آپ نے غیر روایتی اور ہلکے پھلکے انداز میں اپنی گفتگو کا آغاز کیا۔ آپ نے کہا کہ ہمارا کام موذن کا سا ہے۔ ہم سفارشات پیش کر سکتے ہیں اور اردو زبان کے نفاذ میں حائل رکاوٹوں کے سدباب کی کاوشیں کر سکتے ہیں۔ ہمارے پاس نفاذ کے لیے کسی قسم کی فورس نہیں ہے۔ کہ ہم دس کروڑ لوگوں میں سے ہر ایک کے ساتھ بندہ کھڑا کر دیں کہ وہ غلطی پہ فوری گرفت کرے۔ اردو کی مقبولیت کا اس سے بڑا کیا ثبوت ہوگا کہ باوجود کوشش کے انگریزی کا کوئی چینل کامیاب نہ ہو سکا جب کہ سینکڑوں اردو ٹی وی چینلز کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں بیسیوں علاقائی زبانیں بولی جاتی ہیں آپ کس کس زبان کو قومی زبان کا درجہ دیں گے؟ اپنی تمام تر کمیوں کوتائیوں کے ساتھ اردو ہی وہ واحد زبان ہے جو پاکستان کے قریے قریے میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ آج کی اس تقریب ہی کو لے لیجیے اگر ذریعہ اظہار پنجابی یا پشتو ہوتا تو کتنے لوگ بات کو سمجھ سکتے۔ اس لیے ملک کی مختلف اکائیوں میں اگر کوئی بائیڈنگ فورس ہو سکتی ہے تو وہ اردو ہی ہے۔ آپ نے اپنی معروضات شستہ رفتہ اور شیریں لب ولہجے میں پیش کیں جسے بے حد پسند کیا گیا۔

اس کے بعد ڈاکٹر ظفر نے تمام شرکائے تقریب کا اس بزم کو رونق بخشنے پر عمیق قلب سے شکریہ ادا کیا۔ بالخصوص گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج کوٹلی۔ کئی کتابوں کے مصنف پروفیسر شفیق راجہ معروف شاعر دلشاد اریب اور شہباز گردیزی کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے ادارہ فروغ ادب کے منتظمین کا خصوصی شکریہ ادا کیا کہ وہ اتنی دور سے ہماری دعوت پر تشریف لائے۔

اس کے بعد پرنسپل ادارہ نے مہمان خاص کو شیلڈ پیش کی جب کہ ادارہ فروغ قومی زبان کی طرف سے ڈاکٹر رؤف پاریکھ نے تقریب کے انعقاد میں حصہ لینے والے احباب میں کتابوں کے سیٹ اور اسناد پیش کیں۔

پروگرام کے آخری سیشن میں شرکائے تقریب کے لیے کالج کے سبزہ زار میں کھانے کا اہتمام تھا۔ تمام شرکاء ؁ نے کھانے سے پورا انصاف کیا جب کہ معدودے چند نے ادارہ فروغ قومی زبان کے سٹالز سے کتابیں بھی خرید فرمائیں۔

عمران خان پر قاتلانہ حملہ

پروفیسر سعود الطاف غزنوی

خدا اس عرض وطن کی حفاظت کرے مالک عرض و سما ہی اس چمن کی سلامتی کو ہمشیہ دوام عطا کرے۔ نا جانے کون سے آسیب کا سایہ ہے کون سی ڈائن اس ملت پر سوار ہے جو آج تک اس ملک کو استحکام کی راہ پر گامزن نہیں ہونے دیتی جیسے ہی اس کی معاشی ریل چلتی ہے تو یا اس کا انجن بند کر دیا جاتا ہے یا پٹری ہی سرے سے اکھاڑ دی جاتی۔ خدا خدا کر کے جب یہاں کی سیاسی فضا قدرے مستحکم ہوتی ہے نہ جانے کون سے ہوائی بگولے اور تھپیڑے اس سیاسی طیارے کو فضا کی بلندی چھونے سے پہلے ہی کسی بحر دشت یا چٹان میں ٹکرا کر گرا کر پاش پاش کر دیتے ہیں۔

آج تک وہ ہاتھ وہ بازو وہ نادیدہ عناصر بے نقاب نہ ہو سکے جنہوں نے جناب قائداعظم سے لیاقت علی خان جناب محترمہ فاطمہ جناح سے ذوالفقار علی بھٹو۔ اس ملک میں معاشی استحکام کو برقرار رکھنے اور اسلام کے شرعی اصولوں سے کچھ حد تک متعارف کروانے والے جناب جنرل ضیاء ؁ الحق تک جنرل ضیاء ؁ الحق سے بے نظیر بھٹو تک سب کو ایک ایک کر کے اس چمن سے عدم کی طرف روانہ کر دیا وہ کون سا آسیب ہے جسے اس ملک کی ترقی ہضم نہیں قیاس آرائیاں نہیں دانش مندی سے اس سوال کا ایک مفصل جواب اس قوم ملت اور یہاں کے ہر باسی اس چمن کی مٹی اس مٹی کو اپنے خون سے سینچنے والوں شہیدوں غازیوں کو درکار ہے کوئی بھی اپنا مخلص اور اس قوم کا حامی اس وطن ساتھ ایسا نہیں کر سکتا۔

یہ کوئی استعمار ہی ہے جو اس قوم کو مضبوط مقبول اور محفوظ نہیں دیکھنا چاہتا۔ کبھی مذہب کے نام پر کبھی روشن خیالی کے جام پر کبھی لسانیت علاقیات کی بنیاد پر اور کبھی مسلک کی آنا پر اس قوم کو اس کے محسنوں سے ان کے اپنوں کو ہی آلہ کار بنا کر انہیں افسوس کے ساتھ استعمال کر کے محروم کیا جاتا رہا۔

کسی کا سیاسی نعرہ منشور مقصد کوئی ہو لیکن اس سب سے برتر انسانیت باہمی خیر سگالی افہام و تفہیم اور ملی ترقی مقدم و محترم ہے۔

لیکن ہمارے ہاں افسوس ساتھ نفرتوں کے ایسے جاندار بیج بوئے گئے جو اتنے خاردار درخت بن چکے جو اس راہ پر گامزن ہر کس و ناکس شریف و نفیس کا دامن بھی تار تار کر رہا ہے۔

پاکستانی سیاست جنرل مشرف سے جمہوری نظام کے انتقال پر کافی حد تک ایک بہتر رفتار اور جمہوری اقتدار میں رواں دواں تھی خیر کہ اقتدار کی نورا کشتی اور تخت کی چھینا جھپٹی اپنی جگہ بدستور قائم رہی لیکن دنیا کے سامنے ایک نام نہاد ہی سہی لولا لنگڑا ہی لیکن چار پہیوں پر نہ سہی لیکن تین پہیوں پر ہی یہ جمہوری اقتدار کی گاڑی رواں رہی۔

کئی ایک عدم اعتماد کی تحریکیں آئیں کئی وزراء اعظم اپنی آئینی مدت سے پہلے ہی شاہی تخت بے تخت ہوتے رہے لیکن جب سے اقتدار پی ٹی آئی کو منتقل ہوا اور پاکستان کے ایک سابق کھلاڑی اور سماجی شخصیت عمران خان وزیر اعظم کے منصب پر فائز ہوئے تو روایتی نورا کشتی تو چلتی رہی عمران خان کا اقتدار ہچکولے کھاتے بامشکل تین سال کچھ ماہ کے اقتدار کی آئینی مدت ہی پوری کیے تھا کہ ایک عدم اعتماد کی تحریک کی صورت میں سیاسی جوڑ توڑ کے ذریعہ عمران خان کی وفاقی حکومت کو گھر بھیج دیا گیا اس کے ساتھ ساتھ ہی پاکستان کے سب سے بڑے صوبے پنجاب میں بھی آپ کا اقتدار جاتا رہا جو خیر کچھ دیر کی کشمکش اور ڈرامائی اختتام پر عمران کے ہی ایک اتحادی اور حمایتی جماعت کو منتقل ہوا۔

لیکن عمران خان نے اپنی حکومت کے خاتمے کو سازش قرار دیتے ہوئے موجودہ حکومت کو اخلاقی جواز سے عاری قرار دیتے ہوئے عام انتخابات کے انعقاد کا مطالبہ کیا اور اس کے لیے مختلف ذرائع اپنائے۔

حال ہی میں عمران خان نے اس حکومت کے خاتمے اور عام انتخابات کے انعقاد کے لیے کچھ روز قبل لانگ مارچ کا اعلان کیا جس کا آغاز لاہور سے ہوا۔

خیر اس اثنا سے قبل عمران کے اقتدار کی معزولی کے بعد بہت ہی دالخرش واقعات رونما ہوئے جن میں سب سے افسوسناک واقع ہمارے صحافتی برادری کے ایک انتہائی معتبر اور معزز نام ارشد شریف کی پراسرار شہادت ہے اس کے ساتھ ساتھ کئی اہم معزز صحافی شخصیات کی جلاوطنی یا انکو زدکوب کے واقعات ساتھ ساتھ کچھ بزرگ سیاستدانوں پر تشدد اور انکے انتہائی نجی زندگی کے پرائیوٹ معاملات کو یوں اچھلنا اور انکی عزت کو نیلام کرنا بھی بہت افسوس ناک شرمناک اور ہمارے معاشرے کی اخلاقی گراوٹ اور پستی کی عکاسی ہے۔

اسی سب کے درمیان عمران جو کہ حال میں ہی ایک مسلم امہ کا ایک جاندار نمائندہ بن کر ابھرا میرا عمران خان سے کوئی نظریاتی ہم آہنگی یا واسطہ نہیں لیکن میرے بیرون ممالک کے سفر کے دوران بھی عالمی دنیا کے افراد اور اقوام سے اس کی توصیف سنی اور انکے خیالات کے مطابق عمران خان ذوالفقار علی بھٹو شاہ فیصل اور صدام حسین کی طرز پر مسلم امہ کا ایک جاندار نمائندہ ہے پر لانگ مارچ کے دوران عمران پر قاتلانہ حملہ جس میں عمران خان اور اس کے کئی ساتھی شدید زخمی بھی ہوئے اور ایک نوجوان کی شہادت بھی ہوئی۔ انتہائی تشویش ناک صورتحال ہے۔ یہاں یہ سوال جنم لیتا کہ یہ معاشرہ یہ ملک کس ڈگر جا رہا جہاں پر اس قدر اہم شخصیات اور افراد کی جانوں کو تحفظ نہیں سیاست دان صحافی سماجی شخصیات کوئی محفوظ نہیں تو۔

پھر عام عوام کا کیا بنے گا؟

ہمارے سکیورٹی کے اس قدر کثیر تعداد میں ادارے جو اس مفلوک حال قوم کے ٹیکس سے صرف اس ملک ملت اور قوم کی حفاظت کے لیے قائم وہ کیا کر رہے ہیں؟

یہ قوم جو پہلے ہی معاشی مشکلات کا شکار اب اس قدر عدم تحفظ اور غیر یقینی صورتحال میں انکا کیا بنے گا؟

عوام کو تحفظ کون فراہم کرے گا ہمارے ذامہ دار ادارے کیا کر رہے۔

آخر عوام کو کب جواب ملے گا لیاقت علی خان کی شہادت سے عمران خان کے قاتلانہ حملے تک کوئی بھی اصل ملزم یا ذامہ دار عوام کے سامنے کیوں نہیں آ سکا؟

اس ملک کے نمایاں شخصیات کی شہادت کے ذامہ داران کا تعین اور سزا کا کب فیصلہ کب ہوگا؟

عوام کو اب یہ سوال کرنا ہوگا کہ اس ملک میں اگر اعلی قیادت کا یہ حال تو ہم عام عوام پھر اپنی جان کی حفاظت کی کیا ضمانت پائے۔ لہذا اجو ادارے اس مقصد کے لیے قائم ہیں وہ اپنے آپ کو فعال بنائے یا پھر عوام کے سامنے اقرار کرے کہ اس سب کے پیچھے جو عناصر اس قدر طاقتور ہیں کہ یہ ادارے ان سے تحفظ نہیں فراہم کر سکتے تو عوام اپنی جان و مال کی حفاظت کا خود کوئی بندوبست کرے۔

اس کے ساتھ ساتھ پاکستان جو عالمی دنیا میں پہلے ہی معاشی مسائل کی وجہ سے عالمی انوسٹیرز کی عدم توجوں اور غیر یقینی کا شکار ایسے گھناؤنے واقعات کے بعد ہمارے کاروبار تجارت اور عالمی تعلقات کس ڈگر جائے گئے شاید اس کا جواب بلکل واضح۔

بس یہاں عام آدمی اور عوام کا مطالبہ کا اقتدار کی جنگ یا سیاسی پارٹیوں کا آپسی اختلاف بھلے رہے لیکن اس عوام کو تحفظ جان و مال آبرو کی حفاظت اور معاشی استحکام درکار ورنہ معاشی بوجھ کی چکی میں پس رہی عوام مزید ایسے عذاب سے دوچار ہو کر اپنے وجود کو برقرار رکھنے کی ضمانت دینے سے عاری نظر آئے گی۔

ہماری عالمی ساکھ اور ملکی امن و امان کے لیے ایسے کیسز کا حال ہونا انتہائی ناگزیر

عوام کی جان و مال سے لے کر اس ملک کے ہر شہری اور رہنما اور خاص و عام شخصیت کی حفاظت اس عوام کے ٹیکس سے قائم ہر قانون نافذ کرنے والے ادارے کی بنیادی ذامہ داری

ہمارے معاشرے میں سوال کو جرم کیوں گردانے جانے لگا ہے۔ سبھی کی ساکھ اور عزت محترم مکرم لیکن اس عوام کے بھی کچھ بنیادی حقوق ہیں یہاں جس کی لاٹھی اس کی بھینس مثل رہا تو پھر ترقی تو دور ہمیں اپنا تشخص قائم رکھنا بھی محال ہوگا۔ ہم نام نہاد جمہوریت کے نام پر آزادی اظہار کے نام پر مزید دنیا کو بہکا نہیں سکتے عالمی اداروں اور عالمی برادری میں کیا پیغام جا رہا دنیا آج سافٹ پاور ٹیکنالوجی جدت تحقیق علم اور تعمیر کی دوڑ میں ہم سے بہت بعد آزاد ہونے والے ممالک بہت آگے نکل گئے ترقی کی دوڑ میں۔

اور ہم آج تک قرضوں کے سہارے اپنی معشیت کو رواں رکھنے کی سعی کر رہے۔ ائی ایم ایف سے ہر سال قرضوں کے عوض اس قوم پر ہوش ہر با بوجھ لاد دیا جاتا جس میں اندھا دھند ٹیکسیز بنیادی توانائی کے ذرائع و کے نرخوں میں اضافہ اشیاء خوردونوش کی قیمتیں میں سنگین اضاضہ ہے جس سے غریب اور دھاڑی دار طبقہ تو پس گیا۔

جبکہ اس ملک کے اشرافیہ کا اس قرض کے پیسہ سے عیاشی بدستور قائم دائم۔ سوال کیا جائے تو جواب گولی سے آپکی عزت اچھالنے سے اور آپ پر عرصہ حیات تنگ کرنے سے دیا جاتا۔

اس گھناونے کھیل میں اس ملک کے تمام اشرافیہ شامل عوام اب اپنا حق مانگے جواب مانگے موت کا دن اٹل ہے موت سے ڈرنا کفر ہے لہذا اپنے معاشرے اور ملک کو ترقی کی ڈگر پر لانے کے لیے ایسے مافیاز کا احتساب ناگزیر ہے۔

جہاں عمران خان پر حملہ ہوا وہاں کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے سربراہان کو فلفور ملازمت سے بغیر کسی فوائد کے فارغ کیا جائے تا کہ انہیں ادارک ہو کہ سکیورٹی فراہم کرنا انکا بنیادی فرض نہ کہ صرف عوام کے پیسوں و پیٹرول پر پروٹوکول کے مزے لوٹنا لہذا اگر ہم نے معاشی ترقی کرنی ہے بطور قوم استحکام کی طرف جانا ہے تو بہت سارے سنجیدہ فیصلے کرنے ہو گئے اور احتساب کو یقینی بنانا ہوگا۔ قانون سب کے لیے برابر ہو یہ ریت کہ طاقتور کا قانون اور کمزور کا اور یہ کجا اس معاشرے کے لیے مناسب نہیں۔ یہی تقسیم ہماری ترقی کے لیے زہر قاتل غریب قوم کے پیسے سے مراعات لینے والے سکیورٹی کے ذامہ داران اگر اپنے۔ فرائض نبھانے میں ناکام تو لہ انہیں ان منصب پر براجمان رہنے کا کوئی حق نہیں۔

ہم نے سرلنکا بنانا ہے یا چین کی طرح معاشی قوت بیباک فیصلے کرنے ہو گئے

ہمارا دشمن ہماری صفوں میں موجود ہے یاد رکھے جو ایسے انتہائی اقدامات سے قوم معاشرے اور اداروں کے درمیان تقسیم پیدا کرنا چاہتا یہ دشمن کی کی بیرونی سازشیں اور انکے آلہ کار ہمارے کچھ اپنے ہی ہماری صفوں میں۔ جو عالمی دنیا میں ہمارے ملک اداروں کی ساکھ کو نقصان پہنچانا چاہتے لہذا دانش مندی سے ان عناصر کا مقابلہ کرنا ہوگا

بقیہ 1

سے حدنگاہ متاثر حدنگاہ رہی، کراچی میں آج (پیرکو) بارش کی پیشگوئی کی گئی، اچی میں اس وقت 8 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے شمال مغربی سمت سے ہوا چل رہی ہیں۔

بقیہ 2

ہی انجام دیا جاسکتا ہے نہ کہ مال و دولت کی بنیاد پر سیاست کو خراب کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ جموں کشمیر پیپلز پارٹی کے پلیٹ فارم سے ایک ہی صدا بلند کی اور وہ یہ کہ ہم پیسے کی سیاست کا رواداری کی سیاست میں عمل دخل کسی صورت قبول نہیں کریں گے اور اگر آج ہم ہی اپنے اس نعرے سے منحرف ہو جائیں تو اس سے بڑا المیہ کوئی نہیں ہوسکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز یونین کونسل ہورنہ میرہ کی مختلف وارڈز کے دوروں کے دوران کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ کارکنان و سپورٹران کی بھی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ یاد رہے کہ سردار سیاب شریف اپنی یونین کونسل میں ایک ایک وارڈ میں بھرپور اور جاندار الیکشن کمپین پر ہیں اور وہ اس دوران ڈور ٹو ڈور مہم کے دوران لوگوں سے ملاقاتیں بھی کر رہے ہیں۔ ان ملاقاتوں کے دوران ہر جانب سے ان کی صدا پر لبیک کہتے ہوئے لوگوں کی بھی ایک بڑی تعداد ان کی حمایت اور سپورٹ کا عزم کر رہی ہے۔ جس سے ان انتخابات میں ان کی کامیابی کی راہیں ہموار ہو چکی ہیں۔ سردار سیاب شریف نے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں اس بات کا بھی یقین دلایا ہیکہ وہ ایک دن ہمیں ووٹ دیں اور ہم پانچ سال ان کی خدمت کیلئے سرگرم رہیں گے۔

بقیہ 3

فروری) میں ملک کے مختلف حصوں میں موسمی فلو کے کیسز بڑھنے کا خدشہ ہے۔ ملک بھر میں قبل از وقت احتیاطی تدابیر اٹھانے اور متحرک رہنے کی ضرورت ہے۔ موسمی فلو ایک قابل علاج بیماری ہے۔ اس بیماری کا وائرس کھلی فضا میں کھانسنے یا چھینکنے کی وجہ سے اور مریض کے ہاتھوں کے ذریعے اردگرد کی جگہوں پر پھیل جاتا ہے۔ جب کوئی صحت مند شخص وہاں سانس لیتا ہے یا متاثرہ چیزوں کو چھوتا ہے تو یہ وائرس اس تک منتقل ہو جاتا ہے۔ ایڈوائزری کے مطابق بزرگ، پانچ سال سے کم عمر بچے، حاملہ خواتین، قوت مدافعت کی کمی دائمی بیماریوں کے شکار افراد کو اس بیماری سے جلد متاثر ہونے کا خطرہ ہے۔ موسمی فلو سے بچاؤ کے لئے فلو کی ویکسینیشن کروائی جاسکتی ہے۔ حاملہ خواتین، قوت مدافعت کی کمی کے شکار اور دائمی بیماریوں میں مبتلا مریض اور ہیلتھ کیئر ورکرز ویکسینیشن ضرور کروائیں۔ قومی ادارہ صحت میں قائم پبلک ہیلتھ ایمرجنسی آپریشن سنٹر باقاعدگی سیسیزنل فلو کی صورتحال کی نگرانی کر رہا ہے۔

بقیہ 4

لی جانب سے پانی کی لائن کی تبدیلی کا کام مکمل کرلیا گیا۔ کام مکمل ہونے کے بعد شارع فیصل سے نیشنل سٹیڈیم کی جانب آنے والے کارساز روڈ کو ہر قسم کے ٹریفک کے لئے کھول دیا گیا۔ ٹریفک پولیس کے مطابق حبیب رحمت اللہ روڈ پر کارساز آنے جانے والے دونوں ٹریکس پر واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کے عملے نے 24 انچ قطر کی لگ بھگ 110 فٹ لمبی لائن کی تبدیل کا کام ہفتے کی رات ساڑھے 10 بجے شروع کیا تھا جو اتوار کی دوپہر 1 بجے مکمل ہوگیا۔ ٹریفک پولیس کی ہیلپ لائن کے مطابق کارساز روڈ کے دونوں ٹریکس پر ٹریفک کی روانی بحال ہوگئی۔

بقیہ 5

پاکستان ریلوے نے 5 بڑی ٹرینوں کی نجکاری ختم کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ پاکستان ریلوے کی جانب سے (آج) پیر کو ایک اعلی سطح کا اجلاس طلب کیا گیا ہے جس میں 5 بڑی ٹرینوں سرسید، فرید، مہران، تھل اور مہرا ایکسپریس کی نجکاری کو ختم کرنے کی منظوری لی جائیگی۔

بقیہ 6

قابض انتظامیہ کو انکی رہائی کا حکم جاری کیا ہے۔ جسٹس سنجے دھر کی بنچ نے فاروق احمد چوپان اور اشتیاق اعظم بٹ کی پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت قید کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے حکام کو انہیں فوری طور پر رہا کرنے کی ہدایت کی۔ یاد رہے پبلک سیفٹی ایکٹ قانون کے تحت کوئی بھی پولیس اہلکار کسی بھی شہری کو گھر یا باہر سے محض شک کی بنیاد پر گرفتار کرسکتا ہے اور گرفتار کیے گئے شہری کے اہل خانہ کو اطلاع نہیں دی جاتی نہ ہی اسے قانونی امداد حاصل کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ پی ایس اے کے تحت بغیر عدالتی سماعت کے کم سے کم دو سال تک کسی کو بھی بلالحاظ عمر قید کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ 7

افتخار احمد اعوان معہ طرح موقعہ پر پہنچ گئے نعش کو پوسٹمارٹم کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہٹیاں بالا پہنچایا گیا جہاں اتوار کے روز خاتون کا پوسٹمارٹم کیا گیا ڈاکٹرز کی ابتدائی رپورٹ کے مطابق خاتون بلندی سے گرنے کے باعث جاں بحق ہوئی ہے مکمل رپورٹ دو دن تک پولیس کو موصول ہوگی جس میں خاتون کی موت کے مزید حقائق سامنے آنے کے امکانات ہیں خاتون کے بھائی فیض الحسن ولد مسکین کی مدعیت میں ایس ایچ او تھانہ پولیس چناری افتخار احمد اعوان نے خاتون کے شوہر، سسر ایک خاتون سمیت نصف درجن سے زائد افراد کے خلاف قتل بسبب زیر دفعہ 322 اے پی سی کے تحت مقدمہ درج کرتے ہوئے ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارنا شروع کردیے ہیں یاد رہے کہ خاتون مردہ حالت میں ملنے کے بعد اس کے حقیقی بھائی نے تھانہ چناری کو ابتدائی اطلاع میں موقف اختیار کیا تھا کہ اس کی بہن نے خودکشی کر لی ہے دوسری طرف خاتون کے سسرالیوں کا موقف ہے کہ خاتون پانی بھرنے کے لیے گئی اور گہری کھائی میں گرنے سے جاں بحق ہوگئی ہمیں سیاسی بنیادوں پر پھنسایا جارہا ہے عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ پولیس غیر جانبدارانہ تفتیش کرتے ہوئے حقائق منظر عام پر لائے ایس ایچ او تھانہ چناری افتخار اعوان نے بتایا ان شاء اللہ غیر جانبدارانہ تفتیش ہوگی جلد حقائق سامنے لائے جائیں گے۔

بقیہ 8

فوڈ سیفٹی اتھارٹی کی پشاور میں کاروائی کے بعد غیر معیاری، ملاوٹ شدہ مصالحہ جات برآمد کر لئے گئے۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی نے کہا کہ پشاور کے چارسدہ روڈ پر واقع یونٹ سے 2500 کلو سے زائد ملاوٹ شدہ مصالحہ جات برآمد کر لئے گئے جس میں چوکر، غیر معیاری تیل، آٹا، اور مضر صحت رنگوں کا استعمال کیا جارہا تھا۔ علاوہ ازیں فوڈ سیفٹی اتھارٹی یونٹ میں فوڈ سیفٹی ایس او پیز کی خلاف ورزی بھی کی جارہی تھی اور ملاوٹ شدہ مصالحے شہر کے مختلف حصوں میں سپلائی کیے جاتے تھے جس کے بعد فوڈ سیفٹی اتھارٹی کی جانب سے ملاوٹ شدہ مصالحہ جات تیار کرنے پر یونٹ کو سر بمہر کردیا گیا۔

بقیہ 9

راجہ محمد آفتاب خان اور لوکل کونسل ممبر راجہ قمرالزمان کی حمایت کا اعلان محمد فرید خان نے سابق وزیراعظم راجہ فاروق حیدر خان کی موجودگی میں جماعت اسلامی سے اپنی سیاسی رفاقت ختم کرتے ہوئے پاکستان مسلم لیگ ن میں باقاعدہ شمولیت کا اعلان کیا شمولیتی پروگرام میں مسلم لیگ ن کے نامزد امیدواروں، تحصیل صدر، راجہ عثمان حیدر سمیت اہم لیگی کارکنوں نے شرکت کی شمولیتی پروگرام سے آفتاب خان، منیب چکاروی، ملک بشیر، قمرالزمان خان اور دیگر نے خطاب کیا سعودی عربیہ میں مقیم معروف کاروباری شخصیت راجہ ابرار علیشان نے سابق وزیراعظم راجہ محمد فاروق حیدر خان سے ملاقات کی جسمیں انھوں نے راجہ فاروق حیدر خان کی دعوت پر مسلم لیگ ن میں شامل ہونے کی دعوت قبول کرلی جو چند دن میں باضابطہ مسلم لیگ ن اور راجہ محمد فاروق حیدر خان کے سیاسی قافلے کا حصہ بن جائیں گے سابق وزیراعظم راجہ محمد فاروق حیدر خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا بلدیاتی الیکشن جیتنے کے لیے حریف سیاسی جماعتوں کے پاس کوئی بیانیہ نہیں عوام پاکستان مسلم لیگ ن کے نامزد کردہ امیدواروں کو ووٹ دیں آفتاب خان اور منیب چکاروی سمیت دیگر امیدوار میرے نامزد کردہ امیدوار ہیں انکو ووٹ دیں یقینی دہانی کرواتا ہوں تعلیم صحت، پانی، بجلی اور سڑکوں کے منصوبہ جات کا جال بچھاؤں گا سابقہ دور حکومت میں کارکنوں کیساتھ سہوا جو زیادتیاں ہوئیں اس پر معذرت چاہتا ہوں مسلم لیگی کارکن مخلص لوگوں کو جماعت میں شامل کریں راجہ شاہولی خان مرحوم میرے والد گرامی اور چچا راجہ لطیف خان کے ساتھی ہے انکی جماعت میں دوبارہ واپسی پر دلی خوشی ہوئی انھیں مایوس نہیں کروں گا میرے لیے تمام قبائل قابل احترام ہیں مسلم لیگ ن تمام قبائل کا گلدستہ ہے راجہ محمد فاروق حیدر خان نے کہا میں نے بلاتخصیص تعمیر وترقی کا تسلسل جاری رکھا ہوا ہے میں نے چکار اور سلمیہ میں کروڑوں کے ترقیاتی پراجیکٹس دیے تعلیم صحت اور سڑکوں کے میگا پراجیکٹس پر کام جاری ہے عوام بلدیاتی الیکشن میں اپنے بنیادی مسائل کے حل کے لیے مسلم لیگ ن کے امیدواروں کو ووٹ دیں ووٹ کا درست استعمال کریں اس سے خوشگوار تبدیلی آئے گی جیت ان شاء اللہ شیر کے نشان کی ہوگی۔

بقیہ 10

گولی مارنے کی دھمکی دینے والے ن لیگ کے سابق ضلعی وائس چیئرمین رائے قمر کو گرفتار کرلیا گیا۔ مشیر وزیراعلیٰ پنجاب اظہر مشوانی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئیٹر پر بتایا کہ حافظ آباد پولیس نے مفروری کی کوشش کرتے ہوتے ہوئے گرفتار کیا۔ واضح رہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے ن لیگ کے سابق وائس چیئرمین ضلع حافظ آباد رائے قمر کی جانب سے عمران خان کو سنگین دھمکیوں کا سخت نوٹس لیتے ہوئے قانونی کارروائی کا حکم دیا تھا۔

بقیہ 11

کے لیے بند کردیا گیا ہے۔ ایک پولیس افسر نے میڈیا کو بتایا کہ پونچھ اور راجوری کے جڑواں اضلاع کو شوپیاں سے ملانے والی مغل روڈ پیر کی گلی، مانسر موہرے اور پوشا سمیت کئی مقامات پر برف باری کے باعث ٹریفک کے لیے بند کردی گئی۔ اسی طرح حکام نے بتایا کہ سونہ مرگ کے آس پاس کے علاقوں میں برف باری کے بعد سرینگر لیہ ہائی وے کو بھی ٹریفک کے لئے بند کردیا گیا ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ جموں سرینگر ہائی وے ٹریفک کے لیے کھلی ہے۔

بقیہ 12

رشید احمد نے اتوار کے روز ٹوئٹر پر جاری اپنے بیان میں کیا۔ شیخ رشید احمد نے کہا کہ ججز انتہائی قابل احترام ہیں لیکن تفتیشی نہیں۔ نااہل غیر مقبول حکومت مکمل ناکام ہوگئی۔ پیمرا کی ناکام سینسر شپ میڈیا کیخلاف سازش تھی

بقیہ 13

فیصدی حصہ فائنانس کمیشن کے ذریعے دیا جارہا ہے۔ جموں کشمیر کو بھارت کے زیر انتظام علاقہ بننے سے یہ حصہ ایک فیصدی گھٹ گیا ہے، جو پھر 42 فیصد ہوسکتا ہے۔ کیونکہ جلد ہی یا پھر کچھ وقت میں جموں کشمیر کو ریاست کا درجہ مل سکتا ہے۔ یاد رہے بھارتی حکومت نے 5 اگست 2019 کو ریاست جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت کا قانون آرٹیکل 370 ختم کردیا تھا جبکہ جموں کشمیر کا ریاستی درجہ ختم کرکے بھارت کے زیر انتظام علاقہ بنالیا تھا۔

بقیہ 14

بھارت کو کشمیر سے نکلنے پر مجبور کریں گے، یوم شہداء جموں کے موقع پر اپنے پیغام میں بلال احمد بیگ نے کہا کہ 6 نومبر 1947 کشمیر کی تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے جب جموں شہر اور اس کے مسلم ریاستی علاقوں میں بربریت کا ایسا مظاہرہ ہوا جس کی انسانی تاریخ میں بہت کم مثالیں ملتی ہیں۔ صرف تین دنوں کے دوران 3 لاکھ مسلمانوں کو بے دردی سے شہید کیا گیا، ڈوگرہ مہاراجہ ہری سنگھ کی افواج، بھارتی فوج، راشٹریہ سیوک سنگھ اور ہندو مہاسبھا کے ہندو انتہا پسندوں نے 1947 میں نومبر کے پہلے ہفتے میں جموں کے مختلف علاقوں میں لاکھوں کشمیریوں کا اس وقت قتل عام کیا جب وہ پاکستان کی طرف ہجرت کر رہے تھے۔ یہ مسلم کمیونٹی کو ختم کرنے اور آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کی منظم نسل کشی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کے قتل عام کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ابھی رکا نہیں ہے، انتہا پسند نریندر مودی کی فسطائی حکومت کشمیر کو ہندو راشٹر کا حصہ بنانے اور کشمیریوں پر ہندوتوا نظریہ مسلط کرنے کے لیے 1947 کی طرح ایک اور قتل عام کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ مودی کی زیر قیادت آر ایس ایس کی ہندوتوا حکومت کشمیر کو قبرستان میں تبدیل کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ اس مقصد کے لیے بھارت نے مقبوضہ علاقے میں دس لاکھ سے زیادہ مسلح بھارتی فوجی تعینات کر رکھے ہیں، مقبوضہ کشمیر میں کشمیریوں کا قتل عام بھارتی فوج کا معمول بن گیا ہے، انہوں نے کہا کہ بھارت ایک مذموم منصوبے کے تحت کشمیری مسلمانوں کی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنا چاہتا ہے، بھارتی فوجیوں کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں غیر ریاستی ہندو جنونیوں کو ڈومیسائل دیے گئے ہیں اور انہیں مقبوضہ علاقے میں آباد کیا جارہا ہے۔ بلال احمد بیگ نے کہا کہ 6 نومبر 1947 سے آج تک قابض بھارتی فوج کے ہاتھوں پانچ لاکھ سے زائد فرزندان وطن جام شہادت نوش کر چکے ہیں۔ 6 ہزار گمنام قبریں دریافت ہو چکی ہیں تاہم بھارت کے ظلم وستم کے باوجود کشمیری عوام کے حوصلے بلند ہیں اور وہ اپنی جدوجہد کو جاری رکھے ہوئے، انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کشمیری کبھی ہار نہیں مانیں گے اور خون کے آخری قطرے تک لڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کا یہ دعوی کہ کشمیر میں عسکری کارروائیوں میں کمی آئی ہے بالکل غلط ہے انہوں نے کہا کہ کشمیری مجاہدین ایک نئی حکمت عملی کے تحت اپنی عسکری کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور یہ عسکری جدوجہد منزل کے حصول تک جاری رہے گی، انہوں نے کہا کہ شہدا کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریقہ ان کے مشن کو منطقی انجام تک پہنچانا ہے اور یہ قربانیاں ضائع نہیں ہونگی اور جموں وکشمیر کی عوام میں ضرور شہداء کے اس خون کے صدقے آزادی کا سورج طلوع ہوتے ہوئے دیکھیں گے

بقیہ 15

علاوہ متعدد سرکاری دفاتر کو بھی شمسی توانائی پر منتقل کیا گیا ہے، شمسی توانائی کے مذکورہ منصوبے تقریبا 9 ارب روپے کی لاگت سے مکمل کئے گئے ہیں جن سے سالانہ 422 ملین روپے کی بچت ہو رہی ہے۔ علاوہ ازیں 161 میگاواٹ کے 7 پن بجلی منصوبے مکمل کئے گئے ہیں جن سے اب تک صوبے کو 31 ارب روپے کی آمدنی حاصل ہو چکی ہے جبکہ 232 میگاواٹ کے 7 مزید پن بجلی منصوبوں پر کام جاری ہے جن کی تکمیل سے سالانہ 9 ارب روپے کی آمدنی ممکن ہو گی۔ واضح رہے کہ خیبر پختونخوا واحد صوبہ ہے جو ہر ممکن حد تک سستے ترین نرخوں پر بجلی پیدا کر رہا ہے جس کا قومی ترقی و خوشحالی میں اہم کردار ہے۔ محکمہ توانائی خیبر پختونخوا کے مطابق شمسی توانائی کے 20.47 میگاواٹ کے حامل مزید تین منصوبوں پر کام جاری ہے جن کے تحت ضم اضلاع میں 13 سولر منی گرڈ کی تنصیب کے علاوہ صوبہ بھر بشمول ضم اضلاع میں مزید 8 ہزار مساجد کی سولرائزیشن کی جائیں گی۔

بقیہ 16

جدوجہد جاری رہے گی۔ حق خود ارادیت کے سلسلے میں کشمیری خود آگے بڑھیں گے تو دنیا ان کا ساتھ دے گی۔ گزشتہ روز یوم شہداء جموں کے موقع پر کل جماعتی حریت کانفرنس کے زیر اہتمام ایک سیمینار سے جماعت اسلامی آزاد کشمیر کے سابق امیر و سابق ممبر اسمبلی عبدالرشید ترابی، کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد کشمیر شاخ کے کنوینر محمود احمد ساغر، حریت کانفرنس آزاد کشمیر شاخ کے سابق کنوینر یوسف نسیم، سابق وزیر حکومت آزاد کشمیر فرزانہ یعقوب، حریت کانفرنس کے سنیر راہنما محمد حسین خطیب اور دوسرے کشمیری رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔ جماعت اسلامی آزاد کشمیر کے سابق امیر و سابق ممبر اسمبلی عبدالرشید ترابی نے کہا ہے کہ چھ نومبر کے دن ہم شہدا جموں کی عظیم قربانیوں کو سلام اور خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور تجدید عہد کرتے ہیں کہ ان شہدا کا مشن جاری رہے گا یہ اس تحریک آزادی کے اولین شہدا ہیں آزاد کشمیر مقبوضہ جموں وکشمیر کے شہدا ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، ہم ایک لمحہ کیلئے بھی ان شہدا کی قربانی کو نظر انداز نہیں کرسکتے، یہ تحریک دو قومی نظریہ کی تحریک ہے، گزشتہ 75 برس سے پورے عزم سے جاری ہے پاکستان سے عقیدت ومحبت رکھنے والے ہر فرد کو شیخ عبداللہ نے تاراج کیا بعض کو ہجرت پر مجبور کیا، بھارت کی ساری سازشوں کے باوجود کشمیریوں نے اپنی آزادی کی تحریک کو جاری رکھا، پاکستان کے عوام نے ہمیشہ کشمیریوں کا ساتھ دیا بھارت کی کوشش تھی کہ وہ پاکستان کو کمزور کرے اس حوالے سے بھارت نے ہر مرحلے پر سازش کی، بھارت کی اسی سازش کے نتیجے میں پاکستان دولخت ہوا، بھارت کی دوسری کوشش یہ ہے کہ وہ پاکستان کو دہشتگرد ملک قرار دلوائے، اس سلسلے میں بھارت نے سرتوڑ کوشش کی، پاکستانی حکمرانوں کو چاہیے کہ وہ بھارتی مظالم کا نوٹس لیں۔ پاکستان میں مایوسی کے اس ماحول کو ختم کرنا ہوگا، لوگوں کو امید دلانا ہوگی۔ عبدالرشید ترابی نے کہا کہ بیس کیمپ کی حکومت بھی اپنے حصے کا کردار ادا کرے اور مایوسی اور ناامیدی کی کیفیت سے نکل کر آگے بڑھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر تمام جماعتیں اور عوام کشمیریوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ کنوینر کل جماعتی کانفرنس محمود احمد ساغر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پندرہ سال سے حکومت آزاد کشمیر کو کہتے رہے کہ سیالکوٹ میں شہدا جموں کی یادگار بنائی جائے لیکن آج تک اس پر عمل نہیں ہوسکا۔ حکومت پاکستان کا کشمیر کے حوالے سے جو سلوگن ہے کہ سیاسی سفارتی واخلاقی حمایت جاری رکھے گی حکومت پاکستان اس کی وضاحت کرے بھارت کشمیریوں کے گھروں پر قبضے کر رہا ہے شبیر شاہ کے گھر پر قبضہ کر دیا گیا ہے سید علی گیلانی کے گھر والوں کو گھر خالی کرنے کے لیے نوٹس دیا گیا ہے۔ حکومت پاکستان کشمیریوں کو آن کرے، ہم پر اعتماد کریں، کشمیر میں بہت خون بہہ گیا ہے، اقوام متحدہ کی قراردادیں ہمارے لیے بہترین روڈ میپ ہیں، سابق وزیر حکومت آزاد کشمیر فرزانہ یعقوب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اتحاد و یکجہتی کے ساتھ کشمیر کاز کیلیے کام کرنا ہوں گے۔ حریت کانفرنس ہمارا اپنا گھر ہے یہاں آ کر ہم سارے ایک ہیں کشمیر کاز کیلیے ہمیں خود کام کرنا ہوگا۔ کشمیری خود آگے بڑھیں گے تو دنیا ہمارا ساتھ دے گی۔ ہمارے نوجوان ہر محاذ پر کام کر رہے ہیں۔ لوگوں کو امید دیں۔ مایوس نہ کریں اوور سیز کشمیریوں کی تحریک آزادی کے عالمی محاذ پر بڑی خدمات ہیں۔ نوجوانوں کو آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ بھارتی مظالم کے خلاف آواز اٹھانا ہوگی۔ ہمیں کشمیر میں دی جانے والی قربانیوں کی لاج رکھنا ہوگی۔ اوور سیز کشمیری راہنما راجہ نجابت حسین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہدائے جموں اور شہدائے کشمیر کو کبھی فراموش نہیں کرسکتے۔ انہوں نے بہت تاریخ ساز قربانیاں دی ہیں۔ ہم ریاست جموں وکشمیر کی بات کریں تو ساری ریاست کے باشندے برابر ہیں۔ بیرونی ممالک میں مقیم کشمیری اپنے اخراجات سے کشمیر کاز کیلیے کام کر رہے ہیں۔ حریت کانفرنس بھی اسی روش کو اپنائے۔ اوور سیز کشمیری بہت بہتر انداز میں کشمیر کاز کیلیے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ حریت کانفرنس کے راہنما میر طاہر مسعود نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چھ نومبر، 1947 کو تین لاکھ اسی ہزار جموں وکشمیر کے عوام کو شہید کیا گیا ہے کشمیری ایک حریت کانفرنس کے پرچم تلے جمع ہو چکے ہیں، یہ ایک مثبت پیش رفت ہے چھ نومبر کے واقعہ کو تاریخ فراموش نہیں کرے گی۔ کشمیری رہنما شیخ حبیب اللہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ، 75 سال قبل یہ واقعہ ہوا اس وقت بھی مسلم دشمنی موجود تھی اور آج بھی اسی طرح مسلم دشمنی موجود ہے، دو قومی نظریے کو لے کر چلنے کی ضرورت ہے، مقبوضہ کشمیر کے اندر آزادی کی تحریک پورے عزم سے جاری ہے، پاکستان ایک نظریاتی ملک ہے، اسلام کے نام پر یہ ملک بنا تھا کشمیری بھی اسی کلمے کو لے کر چل رہے ہیں، اوور سیز کشمیری راہنما غلام نبی بٹ نے کہا کہ یوم شہدا جموں پوری دنیا میں کشمیری پورے عزم سے مناتے ہیں اور شہدائے جموں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، ان شہدا کو پاکستان کی محبت میں شہید کیا گیا ہے کشمیریوں کی ہر شام شام غریباں ہے اور ہر دن یوم کربلا کا دن ہے کشمیر و پاکستان لازم وملزوم ہیں آنے والی نسلوں کو کشمیر کاز سے روشناس کرانا ہے حریت کانفرنس کے سنیر راہنما محمد حسین خطیب نے کہا کہ چھ نومبر کے شہدا کی عظیم قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی ان قربانیوں کے نتیجے میں انشاءاللہ کشمیری اپنی منزل حاصل کر کے رہیں گے چھ نومبر،، 1947 میں تاریخ کے بدترین مظالم ڈھائے گئے ہیں معصوم بچوں خواتین بوڑھوں کو بھی معاف نہیں کیا گیا آج بھی ظلم کا دور دورہ ہے آر ایس ایس شیو سینا کے غنڈے ظالمانہ کارروائیوں میں مصروف ہیں بھارت ایک مرتبہ پھر 1947 کی تاریخ دوبارہ دوہرانا چاہتا ہے حکومت پاکستان اپنا کردار ادا کرے اور بھارت کے مذموم حربوں کو ناکام بنانے کیلیے کردار ادا کرے پاکستان کا میڈیا اپنا کردار ادا کرے حریت قائدین جیلوں میں نظر بند ہیں شہدا کی قربانیاں ہمیں پکار رہی ہیں ان قربانیوں کی لاج رکھنا ہے حریت راہنما سید یوسف نسیم نے کہا کہ شہدائے جموں کا دن منانے کا مقصد شہدا کے مشن کو جاری رکھنے کا عزم کرنا ہے اور تجدید عہد کرنا ہے اوور سیز کشمیری کشمیر کاز کیلیے بہت گرانقدر کام کر رہے ہیں ہم میں سے ہر ایک کو کشمیر کاز کیلیے کردار ادا کرنا ہوگا حریت راہنما شوکت بٹ نے کہا کہ اس سانحہ کو ہوئے،، 75 برس ہو چکے ہیں ان شہدا کا خون ہمارے ذمے قرض ہے حریت قیادت کو ایک ایک کر کے منظر سے ہٹایا جا رہا ہے انہیں شہید کیا جا رہا ہے انجینیر مشتاق محمود نے کہا کہ چھ نومبر کے سانحہ کو ہم نے دنیا میں اجاگر کرنا ہے ہم پاکستان کے خلاف کسی بات کو برداشت نہیں کرسکتے پاکستان اول روز سے ہماری پشت پر ہے دشمن کا ایجنڈا ہے کہ وہ کشمیریوں اور پاکستان کے درمیان خلیج پیدا کرے مسئلہ کشمیر کے حوالے سے آزاد کشمیر اسمبلی ممبران اور حریت راہنماؤں پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے جو کشمیر کاز کو اجاگر کرے

بقیہ 17

انٹرویو کے دوران ایک سوال کے جواب میں کہا تھا کہ تمام چھوٹی بڑی برادریوں کو ساتھ لے کر چلیں گے میرے اس بیان کو چند افراد نے منفی پروپیگنڈہ اور خلاف حقائق استعمال کرتے ہوئے برادریوں کی تقسیم پر ووٹ مانگ رہے ہیں جس کی میں سختی سے تردید کرتا ہوں میری ان تمام منفی پروپیگنڈہ کرنے والوں سے گزارش ہے کہ جو برادریوں کی تقسیم کاری میں مصروف عمل ہیں کھانڈا ایلہ میں ہم تمام لوگ ایک ہی خاندان اور ایک ہی برادری ہیں جب ہمارے قریبی ہم سے دور تھے اس وقت تمام برادریوں نے ہمیں نہ صرف سپورٹ کیا بلکہ ہر مشکل میں ہمارا ساتھ دے کر ہمیں عزت بخشی اس لیئے کھانڈا ایلہ کا ہر شخص ہر فرد ہر گھر ہر خاندان ہر برادری ہماری عزت ہمارا وقار ہماری آن ہماری شان ہمارا خاندان ہیں خالد نیازی صاحب ہمارے قریبی عزیز ہیں اگر ان کے پاس ہماری جماعت کا ٹکٹ ہوتا ان کے لیئے بھی اسی طرح کام کرتے جس طرح سجاول خان کے لیئے کر رہے ہیں میری خاص طور پر ارشاد سلمان مغل اور خالد نیازی سے گزارش ہے کہ کچھ کرو غلو کھانڈا ایلہ کے پرامن ماحول کو اور فضاء کو برادریوں کی تقسیم پر نا صرف خراب کر رہے ہیں بلکہ وہ سیاسی طور پر آپ کو نقصان پہنچانے میں مصروف عمل ہیں ان کو تنبیہ کریں کہ کارگردگی اور اپنے پارٹی ایجنڈہ پر الیکشن لڑیں ناکہ فیک کہانیوں اور برادریوں کی تقسیم پر اگر برادریوں کی تقسیم پر ووٹ لینے ہیں اور تقسیم کاری پر ووٹ لینے ہیں تو ایسی سیاست آپ کو مبارک ہو اگر ان کرد غلو کا اصل چہرہ آپ کے سامنے بشکل ویڈیو، آڈیو آگیا تو آپ کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچے گا اس لیئے رواداری کی سیاست کو قائم کرتے ہوئے ایسے شرپسند عناصر کی حوصلہ شکنی کریں

بقیہ 18

کے برخلاف کام کر کے غفلت کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیاست پر مختلف نفرت انگیز کاموں میں حصہ دار بن جاتے ہیں تو یہ ان کی اپنی پیشہ سے بدترین بددیانتی ہوتی ہے اور یونین کونسل جنڈالہ میں کئی سرکاری سکولوں کے اساتذہ اسی پیشہ وارانہ بددیانتی کے مرتکب ہو رہے ہیں ان خیالات کا اظہار یونین کونسل جنڈالہ سے پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر سردار قمر ریاض نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ یونین کونسل جنڈالہ کے سرکاری ٹیچر اسد اللہ جو کہ گورنمنٹ ہائی سکول بھنگوئیں میں تعینات ہے وہ پاکستان تحریک انصاف کے امیدوار اور وزیراعظم آزاد کشمیر تنویر الیاس کے بھتیجے احمد صغیر چغتائی کی نہ صرف سیاسی حمایت کر رہا ہے بلکہ اس کے جلسوں میں سٹیج سیکرٹری کے فرائض بھی سرانجام دے رہا ہے، جب کہ ملازم محکمہ تعلیم اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر نسیم شائق اپنی پوری ٹیم جس میں سرکاری سکول ٹیچر ماسٹر جی' چغتائی گورنمنٹ مڈل سکول سرملا، سردار ایاز ارشاد گورنمنٹ مڈل سکول سرملا، ماسٹر حمید گورنمنٹ پرائمری سکول کمروٹہ کے ساتھ مل کر سرعام سیاسی سرگرمیوں میں ملوث ہے اور اپنے پیشہ سے بددیانتی کے ساتھ ساتھ غیر قانونی عمل کا مرتکب ہو رہا ہے، اور یہ تمام سرکاری اسکول ٹیچر سکول سے چھٹیاں کر کے سیاسی مہم چلا رہے ہیں۔ سردار قمر ریاض نے اس پر شدید احتجاج کرتے ہوئے الیکشن کمیشن ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پونچھ سیکریٹری تعلیم اور متعلقہ اتھارٹیز سے مطالبہ کیا ہے کہ مذکورہ سرکاری ملازمین کی سیاسی سرگرمیوں کا نوٹس لے اور انہیں معطل کیا جائے اور ان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے قرار واقعی سزا دی جائے تاکہ بددیانت سرکاری ملازمین کو سزا ملے اور حکومتی پری پلان دھاندلی کو روکا جائے سردار قمر ریاض نے کہا کہ اگر مذکورہ ملازمین کو نکیل نہ ڈالی گئی تو حالات کی خرابی کی ساری ذمہ داری حکومت وقت اور محکمہ تعلیم کے اعلیٰ آفیسران پر عائد ہوگی

بقیہ 19

کیا، پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے بنگال ٹائیگرز کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 127 رنز بنا سکی۔ بنگلہ دیش کی جانب سے نجم الحسن شنٹو 54 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ دیگر کھلاڑیوں میں کپتان شکیب الحسن اور نورالحسن صفر، لٹن داس 10، سومیا سرکار 20، عفیف حسین 14، مصدق حسین 5، تسکین احمد 1 رنز بنا سکے۔ پاکستان کی جانب سے شاہین شاہ آفریدی نے 4، شاداب خان 2 جبکہ افتخار احمد اور حارث رف نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ ہدف کے تعاقب میں پاکستان نے محتاط آغاز فراہم کیا، جس کے باعث قومی ٹیم ابتدا سے پریشر میں نظر آئی، کپتان بابر اعظم ایک بار پھر اوپننگ میں ناکام رہے، انہوں نے 33 گیندوں پر 25 رنز بنائے۔ محمد رضوان 32 جبکہ محمد نواز 4 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ میچ کے اختتامی لمحات میں محمد حارث جارحانہ کھیل پیش کیا اور 18 گیندوں پر 31 رنز کی اننگز کھیلی، پاکستان نے 18.1 اوورز میں پاکستان نے پانچ وکٹوں کے نقصان پر ہدف حاصل کر کے میچ جیت لیا۔ بنگلہ دیش کی جانب سے نسوم احمد، عبادت حسین اور شکیب الحسن نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

بقیہ 20

مریض رپورٹ ہوئے۔ این آئی ایچ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں ملک بھر میں کورونا کے مثبت کیسز کی شرح 0.53 فیصد ریکارڈ کی گئی جبکہ کوئی مریض جاں بحق نہیں ہوا۔ این آئی ایچ کے مطابق ملک بھر میں ابھی بھی کورونا وائرس کے شکار 47 مریضوں کی حالت تشویشناک ہے۔

بقیہ 21

سیکرٹری بھی پنجاب حکومت کے ماتحت کام کرنے سے انکار کیا، نجی ٹی وی کے مطابق کامران علی افضل نے چوتھی بار مزید 30 روز کی چھٹی کی درخواست دے دی، وزیر اعلیٰ پنجاب نے کامران علی افضل کی مزید 30 روز کی چھٹی منظور کر لی۔

بقیہ 22

انصافی کے موضوع پر ایک معلوماتی اور تعلیمی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے کی سنگین خلاف ورزیوں پر خاموشی ایک سازش لگتی ہے۔۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر پر قبضہ بذات خود ایک خلاف ورزی ہے جہاں سلامتی کونسل کی قراردادوں کے تحت بین الاقوامی نگرانی میں حق خودارادیت کی ضمانت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی طاقتوں کی خاموشی نے بھارت کو بے گناہ کشمیریوں کے خلاف انسانی حقوق کی پامالیوں پر اکسایا ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ 9 لاکھ سے زائد بھارتی فوجی اور نیم فوجی دستے قانون کی حکمرانی کی دھجیاں اڑا رہے ہیں اور جوابدہی سے استثنی کے قانون کی حفاظتی چھتری کے تحت مزے لے رہے ہیں۔ ڈاکٹر فائی نے تحریک آزادی کشمیر پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مقبوضہ جموں وکشمیر آزادی کے نعروں سے گونج اٹھتا ہے اور کشمیری اقوام متحدہ کے زیر اہتمام ایک منصفانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری کے ذریعے اپنے حق خودارادیت پر یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کی جدوجہد کو غیر قانونی قرار دینے کی کوششیں ناکام ہو چکی ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر بھارت یا پاکستان یا کوئی اور طاقت کشمیری عوام کو اپنے مقصد سے دستبردار ہونے کے لیے دباؤ ڈالنا چاہتی ہے، یا کسی ایسی شرط پر راضی کرنا چاہتی ہے جس سے ان کی آزادی پر سمجھوتہ ہو جائے تو کوئی بھی نام نہاد امن عمل بے کار ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام اس سلسلے میں کسی کے ذہن میں کوئی شک نہیں چھوڑنا چاہتے ہیں۔ ڈاکٹر فائی نے واضح کیا کہ کشمیر جنوبی ایشیا میں امن اور خوشحالی کا مرکزی نکتہ ہے۔

بقیہ 23

عثمان حیدر ایڈووکیٹ نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات میں مسلم لیگ (ن) بھرپور طاقت کے ساتھ حصہ لے گی انشاءاللہ پاکستان کی خالق جماعت مسلم لیگ (ن) اور میاں نواز شریف کے بیانیے کو عوامی سپورٹ سے فتح نصیب ہوگی مسلم لیگ (ن) نے گزشتہ پانچ سالہ دور میں راجہ فاروق حیدر خان کی قیادت میں جو کام کیئے گئے ہیں ان کی مثال پچاس سالہ دور میں نہیں ملتی ہے آزاد کشمیر میں مسلم لیگ نون کی حکومت نے گڈگورنس کے قیام، پی ایس سی، این ٹی ایس سمیت ایئر جنسی ہیلتھ سروس، ٹورازم کاری ڈور کی تعمیر سمیت مختلف پروجیکٹ کا قیام بڑے کارنامے ہیں کارکنان مسلم لیگ (ن) جہلم ویلی کی مشاورت اور سربراہی میں انشاء اللہ بلدیاتی انتخابات میں عمرانی فتنہ کو بھرپور شکست دیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کارکنان مسلم لیگ (ن) سے گفتگو کرتے ہوئے کیا راجہ عثمان حیدر ایڈووکیٹ نے کہا کہ انشاءاللہ جلد کارکنان کے ہمراہ ڈور ٹو ڈور جا کر کمپین کا اغاز کریں گے۔

بقیہ 24

میں اچانک ایک رہائشی مکان سے آگ نمودار ہوئی جس نے آناً فاناً اپنے متصل کئی مکانوں کو لپیٹ میں لے لیا۔ مقامی لوگوں کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں اگرچہ آگ پر قابو پایا گیا تاہم آتشزدگی کے دوران نصف درجن کے قریب مکانات جل کر خاکستر ہوئے جبکہ مسجد شریف کو بھی نقصان پہنچا۔ آتشزدگی سے لاکھوں روپے کا سامان خاکستر ہوگیا۔

بقیہ 25

پاکستان تحریک انصاف کے رہنما اور سابق وفاقی وزیر سینیٹر محمد اعظم خان سواتی کی مبینہ نجی ویڈیو لیک کے معاملہ پر سینیٹرز پر مشتمل 14 رکنی خصوصی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی۔ کمیٹی اپنے کنوینر کا خود فیصلہ کرے گی اور معاملہ پر تحقیقاتی رپورٹ 30 روز میں پیش کرے گی۔ کمیٹی کے قیام کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے۔ کمیٹی میں سینیٹر چوہدری اعظم نذیر تارڑ ایڈووکیٹ، سابق وزیر اعظم مخدوم سید یوسف رضا گیلانی، محسن عزیز، مولانا عبدالغفور حیدری، انوار الحق کاکڑ، سید فیصل علی سبزواری، طاہر بزنجو، سینیٹر مشتاق احمد خان، سینیٹر شفیق ترین، سینیٹر قاسم، سینیٹر سید مظفر حسین شاہ، سینیٹر کامل علی آغا، سینیٹر ہدایت اللہ اور سینیٹر دلاور خان شامل ہیں۔ کمیٹی ارکان کنوینر کا فیصلہ خود کریں گے۔ چیئرمین سینیٹ نے اسپیشل کمیٹی کو 30 روز میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ خصوصی کمیٹی اعظم کی مبینہ ویڈیو لیک کی ہر پہلو سے انکوائری کرے گی۔

بقیہ 26

میں الطاف احمد ولد محمد اعظم نامی شہری کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے دعوی کیا ہے کہ سرنکوٹ ضلع پونچھ کا رہائشی الطاف احمد ولد محمد اعظم کے قبضے سے 12 بور کی رائفل ملی ہے اس کے خلاف پولیس اسٹیشن بس اسٹینڈ جموں میں دفعہ 188 آئی پی سی مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔۔ ادھر شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ سے ایک نوجوان کو گرفتار کرلیا۔ نوجوان کو ضلع کے علاقے چیک چندر گیر حاجن سے گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار نوجوان کی شناخت معراج الدین راتھر کے طور پر ہوئی ہے اور وہ ایس کے بالا حاجن کا رہائشی ہے۔ پولیس نے نوجوان کی گرفتاری کا جواز پیش کرنے کے لئے اسے مجاہد تنظیم کا کارکن قرار دیا ہے۔

بقیہ 27

مزید کام جاری رکھنے سے انکار کردیا۔ انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب فیصل شاہکار کی جانب سے سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو لکھے گئے مراسلے میں کہا ہے کہ ذاتی وجوہات کی بنا پر مزید اس عہدے پر کام نہیں کرسکتا اور گزارش ہے کہ فوری پنجاب سے میری خدمات ودڈرا کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ میری خدمات وفاقی حکومت کے حوالے کی جائیں۔ حکومت پنجاب سے ان کی خدمات فوری واپس لی جائیں، وہ مزید کام جاری نہیں رکھ سکتے۔

بقیہ 28

گھر والوں کو گھر خالی کرنے کے لیے نوٹس دیا گیا ہے۔ یوم شہدائے جموں کے سلسلے میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محمود احمد ساغر نے کہا کہ بھارت کشمیریوں کے گھروں پر قبضے کر رہا ہے، نئی دہلی کے تہاڑ جیل میں قید ڈیموکریٹک فریڈم پارٹی جموں وکشمیر کے چیرمین شبیر شاہ کے گھر پر قبضہ کر دیا گیا ہے۔ ادھر بھارتی اخبار کے مطابق مقبوضہ کشمیر کی ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) نے سید علی گیلانی مرحوم کے سری نگر میں گھر کو قرق کرنے کی کارروائی شروع کردی ہے۔ حیدر پورہ میں واقع گھر میں سید علی شاہ گیلانی تقریباً 35 سال سے مقیم تھے۔ یکم ستمبر 2021 کو سید علی گیلانی مرحوم نے اسی گھر میں زندگی کی آخری سانس لی تھی وہ اپنی زندگی کے آخری دس سال اس گھر میں نظر بند بھی رہے۔ اخبار کے مطابق جماعت اسلامی مقبوضہ جموں وکشمیر نے 1988 میں حیدر پورہ میں زمین لے کر علی گیلانی کو دی تھی بعد میں انہوں نے اس زمین پر رہائشی یونٹ تعمیر کیا تھا۔

بقیہ 29

کانفرنس کے ترجمان نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں کہا کہ کشمیری 75 سال قبل شہدائے جموں کی دی گئی بے مثال قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنما خواجہ فردوس نے گاندربل میں ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے شہدائے جموں کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ 1947 میں ڈوگرہ فوج اور ہندو جنونیوں نے مسلمانوں کو پاکستان ہجرت کرنے پر مجبور کیا اور لاکھوں مسلمانوں کو دھوکہ دے کر دراصل جموں کی مسلم اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کردیا۔ حریت رہنما یاسمین راجہ نے سرینگر میں ایک بیان میں 1947 میں جموں میں مسلمانوں کے قتل عام کو بدترین سانحہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندو جنونی اور آر ایس ایس اور شیو سینا جیسی فرقہ پرست تنظیموں نے جموں کی سرزمین کو بے گناہ مسلمانوں کے خون سے نہلا دیا تھا۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں بھارتی فورسز اور ہندو انتہا پسند تنظیمیں اب بھی حق اور انصاف کی آواز کو دبا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم سب کے لیے تجدید عہد کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان شہدا کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنماؤں خادم حسین اور سید سبط شبیر قمی نے سرینگر میں جاری ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کو جموں وکشمیر پر ناجائز قبضے کے فوراً بعد جموں میں لاکھوں نہتے مسلمانوں کا قتل عام بھارتی ریاستی دہشت گردی کی پہلی بدترین مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں میں لاکھوں مسلمانوں کے قتل کی وجہ سے وہاں کے مسلمانوں کی اکثریت اقلیت میں تبدیل ہوگئی اور اب نریندر مودی کی فسطائی بھارتی حکومت مقبوضہ وادی میں وہی کھیل کھیل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کو قتل کرنے کا گھناؤنا عمل عروج پر ہے اور بھارتی فورسز آئے روز کشمیریوں کو شہید کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری اپنے لاکھوں شہدا کے عظیم مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے پرعزم ہیں۔

بقیہ 30

کی تضحیک کی جارہی ہے جو کام ہندوستان اربوں روپے لگا کر نہیں کر سکا وہ لوگ اسے مفت میں کر کے دے رہے ہیں اور ہندوستان میں اس پر جشن کا سماں ہے الحاق پاکستان یا خودمختار کے حقیقی پیروکار جو کسی کی ایجنٹی نہیں کرتے ہمارے لیے قابل احترام ہیں علیحدگی کے نعروں کی آڑ میں کسی ایجنڈے پر کام کرنے والوں کو بے نقاب کرنا ہوگا اب وقت آگیا ہے کہ نئی رائے شماری کے ایک نقطے پر قوم کو اکٹھا کیا جائے کشمیری قیادت ہی موجودہ حالات میں بین الاقوامی سطح پر موثر کام کرسکتی ہے مقبوضہ کشمیر کے مظلوم عوام نے ہندوستان کی بربریت کا جس انداز میں مقابلہ کیا ہے ہم انہیں سلام پیش کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے فاروق حیدر فورس کے زیر اہتمام سنٹرل پریس کلب میں یوم شہدائے جموں کے حوالے سے سیمینار اور پاسبان حریت کے زیر اہتمام یوم شہدائے جموں کے حوالے سے منعقدہ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کیا ریلی کے شرکا نے اولڈ سیکرٹریٹ سے دربار ہیلی سرکار تک مارچ کیا اس موقع پر سابق امیدوار اسمبلی شوکت جاوید میر، پاسبان حریت کے عزیر غزالی، سابق چیئرمین معائنہ کمیشن زاہد امین کاشف، اعظم رسول، آصف مصطفائی، صائم خواجہ، نعمان منیر چوہدری، و دیگر نے بھی خطاب کیا راجہ فاروق حیدر خان نے کہا کہ آزاد کشمیر کے اندر اقتدار کے لیے نعرے لگانے والوں کو اب سوچنا ہوگا کہ ہم مقبوضہ کشمیر کے عوام کے لیے کیا کر رہے ہیں تعمیر وترقی تو ہندوستان میں انگریزوں نے جتنی کی تھی آج تک اتنی کسی نے نہیں کی مگر آزادی پر سمجھوتہ نہیں کیا میں دو دفعہ وزیر اعظم بن چکا قائد حزب اختلاف رہ چکا مسلم لیگ ن کا صدر رہا اب کچھ اور نہیں چاہیے فیصلہ کیا ہے کہ کشمیر کے عوام کی بات کروں گا جماعت میری مسلم لیگ ن ہے نواز شریف میرے لیڈر مگر بات میری اپنی ہے اب ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ہم نے اسٹیٹس کو برقرار رکھنا ہے یا پھر ہم نے آگے بڑھنا ہے جب میں جذباتی ہوتا ہوں تو کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ ویسے ہی بات کرتے ہیں مگر میرا خون کا رشتہ ہے اس طرف میری ذاتی وابستگی ہے میں کشمیر کے حوالے سے جذباتی تھا ہوں اور رہوں گا وہاں جموں میں امیت شاہ کے جلسے میں کتنے لوگ تھے پتہ کرلیں ہم اس کے جواب میں کیا کر رہے ہیں یہ دیکھ لیں کون ان مظلوموں کا خیال رکھے گا کون ان کے لیے کام کریگا ہمیں اپنے آپ کو تیار رکھنا ہوگا پاکستان ہمارا پشتیبان ہے محسن ہے ہمارا واحد وکیل اور مہربان ہے مگر اب ہم ارباب اختیار سے کہتے ہیں کچھ ذمہ داریاں ہمیں بھی دیدیں پاکستان کو گالیاں دینے والے مخصوص ایجنڈے پر ہیں امریکی سفیر آزاد کشمیر آیا وہ پاکستان سے آیا اس سے ملاقات میں بھی لامحدود حق خودارادیت کی بات کی یہ وہ بات ہے جو دنیا سننا چاہتی ہے آزاد کشمیر حکومت کو مہاراجہ کی جانشین حکومت تسلیم کیا جائے جو مطالبہ کے ایچ خورشید سردار ابراہیم خان اور سردار عبدالقیوم خان نے کہا تھا وہی ہمارا ہے اب ہمیں از سر نو اپنی پالیسی کا جائزہ لینا ہوگا۔۔

بقیہ 31

تقریبات، احتجاجی جلسہ اور ریلیاں نکالی گئی۔ یوم شہدائے جموں کے حوالہ سے آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفر آباد میں جموں وکشمیر لبریشن کمیشن کے زیر اہتمام تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ یوم شہدائے جموں کے حوالہ سے منعقدہ تقریب سے پارلیمانی سیکرٹری محترمہ تقدیس گیلانی، طاہر محمود محسن، نائب امیر جماعت اسلامی شیخ عقیل الرحمان، محمد اکرم سہیل، کمشنر مظفر آباد مسعود الرحمن، سیکرٹری جموں وکشمیر لبریشن لیگ اعجاز لون، ڈاکٹر سروش مجید سلہریا، حبیب خاقان، عامر محمود مرزا، بابر علی بیگ، ریاض اعوان، فیاض عارف اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ جبکہ اس موقع پر مہاجرین، سیاسی رہنماؤں اور مختلف مکتبہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے شرکت کی۔ آزاد کشمیر کے پارلیمانی سیکرٹری محترمہ پروفیسر تقدیس گیلانی نے جموں وکشمیر لبریشن کمیشن کے زیر اہتمام یوم شہدائے جموں کے حوالہ سے منعقدہ تقریب سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے کہ ہم ان گمنام ماؤں کو بھی سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے بھارتی درندوں سے عزت بچانے کے لئے دریاؤں میں چھلانگیں لگائیں۔ انہوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ ہندوستان کو کشمیریوں کے حق حق خودارادیت دینا پڑے گا۔ تقریب کی صدارت طاہر محمود محسن نے کی۔ تقریب سے نائب امیر جماعت اسلامی شیخ عقیل الرحمن، سابق سیکرٹری محمد اکرم سہیل، سیکرٹری جموں وکشمیر لبریشن کمیشن اعجاز احمد لون، ڈاکٹر سروش مجید سلہریا، حبیب خاقان، کمشنر مسعود الرحمن، راجہ محمد اسلم، عامر محمود مرزا، بابر علی بیگ، فیاض عارف، ریاض اعوان اور دیگر نے بھی خطاب کیا جبکہ اس موقع پر مہاجرین، سیاسی رہنماؤں اور مختلف مکتبہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر تقدیس گیلانی نے کہا کہ شہدائے جموں نے جس مشعل کو روشن کیا اس کو ہم تحریک آزادی کشمیر اور اس کے پاکستان کے ساتھ الحاق تک جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے بھارتی مظالم کو عالمی سطح پر بے نقاب کرنے لے لئے اقدامات کرنا ہوں گے۔ ہندوستان زیادہ دیر تک اپنا تسلط مقبوضہ کشمیر پر قائم نہیں رکھ سکتا، انہوں نے کہا کہ آج ہم جموں کے شہداء کو سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے آزادی کی شمع کو روشن کیا۔ تقدیس گیلانی نے کہا۔ پروفیسر تقدیس گیلانی نے کہا کہ مسئلہ کشمیر 20 ویں صدی کا سب سے بڑا مسئلہ ہے جو حل طلب ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کی قربانیاں رنگ لائیں گی اور کشمیر آزاد ہوگا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دیگر مقررین نے کہا کہ مہاجرین ہمارے بھائی ہیں۔ آزاد کشمیر ان کا اپنا گھر ہے۔ مہاجرین ہمارے جسم کا حصہ ہیں۔ ہم نے ملکر آزادی کی جدوجہد جاری رکھنی ہے اور آزادی کے ایجنڈے کو آگے لے کر جانا ہے۔ مقررین نے کہا کہ جموں کے مسلمانوں نے جس عظیم مقصد کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اس مقصد کے حصول تک کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ آخر میں مقبوضہ کشمیر کے شہداء اور جموں کے کے شہداء کے لئے دعا کروائی گئی۔ 6 نومبر 1947 کے شہدائے جموں کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے دارالحکومت میں پاسبان حریت جموں کشمیر کے زیر اہتمام سیمینار اور ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ 6 نومبر کے عظیم المرتبت شہداء کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش، ریلی میں "شہدائے جموں کو سلام ہو سلام ہو" کے فلک شگاف نعرے لگائے گے۔ بھارتی فوجی قبضے سے ریاست کی آزادی تک جدوجہد کو جاری رکھنے کے عزم کا اظہار۔ تفصیلات کیمطابق 6 نومبر 1947 جموں کے شہدائے کرام کی یاد میں پاسبان حریت جموں کشمیر کے زیر اہتمام سیمینار اور ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں آزادی پسند رہنماؤں، مختلف سیاسی، مذہبی جماعتوں کے قائدین اور سیول سوسائٹی کے عمائدین سمیت شہریوں کی بڑی تعدا نے شرکت کی۔ 6 نومبر 1947 جموں کے ان دسیوں ہزار بے بس اور مظلوم شہداء جن کو ڈوگرہ سپاہیوں، سکھ جتھوں، ہندو انتہاء پسند تنظیموں بجرنگ دل، اکالی دل، راشٹریہ سیوک سنگھ کے دہشت گردوں نے بے دردی سے شہید کردیا تھا خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ سیمنار سے سابق وزیراعظم راجہ فاروق حیدر خان، چیئرمین پاسبان حریت جموں کشمیر عزیر احمد غزالی، آزادی پسند راہنماؤں مشتاق السلام، عثمان علی ہاشم، ڈاکٹر محمد منظور، سیاسی راہنماؤں شوکت جاوید میر، جاوید احمد مغل، مہاجرین راہنماؤں بلال احمد فاروقی، محمد اسلم انقلابی، چوہدری محمد مشتاق، راجہ بجید خان، محمد صادق بٹ، چوہدری نظیر احمد ثانی، راجہ گلزرین، پرویز درانی، لیاقت علی رانا اور تنویر احمد درانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 6 نومبر 1947 کو ڈوگرہ سپاہیوں، ہندوستانی فوجیوں اور آر ایس ایس کے انتہا پسندوں نے جموں میں دسیوں ہزار مسلمانوں کا بے دردی سے قتل عام کر کے اپنی وحشت اور دہشتگردی کا بدترین مظاہرہ کیا۔ انکا کہنا تھا کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد جموں کے شہریوں کا اجتماعی قتل عام انسانی تاریخ کا بدترین اقدام تھا۔ جس میں اڑھائی لاکھ کے قریب نہتے مسلمانوں کو قتل کیا گیا ہزاروں بچوں اور خواتین کو اغواء کیا گیا۔ لاکھوں مسلم خاندانوں کو اپنی ریاست، شہر گھر بار جبری طور پر چھوڑنے پر مجبور کیا گیا۔ مقررین کا کہنا تھا کہ 6 نومبر 1947 کا جموں میں قتل عام انسانی قدروں پر ایک سیاہ دھبہ ہے۔ جموں کے مسلمانوں کے دردناک اجتماعی قتل عام کا مقصد ریاست جموں کشمیر کی مسلم آبادی کو اقلیت میں تبدیل کرنا تھا۔ آج پچھتر برس گزرنے کے باوجود بھی 6 نومبر جموں کا قتل عام ہندوتوا دہشت گرد تنظیموں کے مجرمانہ چہرے کو دنیا کے سامنے بے نقاب کر رہا ہے۔ 1947 سے آج تک بھارتی حکمران جموں کشمیر کے عوام کو کچلنے، مٹانے اور تباہ کرنے کی سازشوں پر بڑی ڈھٹائی کے ساتھ عمل پیرا ہیں۔ 2014 کے بعد نریندر مودی اور اس کے گروہ نے ریاست کے اندر بدترین قانونی جارحیت کر کے ریاست کے مسلمانوں کے سیاسی اور بنیادی انسانی حقوق بری طرح پامال کیئے ہیں۔ مقررین نے اقوام متحدہ، عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں کو جموں کے قتل عام اور 1989 کے بعد سوا لاکھ شہریوں کے قتل پر بھارتی حکمرانوں، دہشتگرد تنظیموں کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کرنے کا طالبہ کیا۔ مقررین نے جموں کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ 6 نومبر جموں کے مسلمانوں کی طرف سے دی گئی عظیم المرتبت قربانیاں کشمیر کی جاری تحریک آزادی کا ایک سنہرا باب ہیں۔ 1947 جموں کے مسلمانوں کے بہیمانہ قتل عام کے داغ کشمیریوں کی یادوں میں آج بھی تازہ ہیں۔ سیمنار سے خطاب میں مقررین کا مزید کہنا تھا کہ آزادی اور قومی وحدت کیلئے 1947 میں جموں سے شروع ہونے والا قربانیوں کا سلسلہ آج بھی مقبوضہ ریاست میں جاری ہے۔ پچھلے 75 سالوں میں مقبوضہ ریاست جموں کشمیر میں 500,000 سے زیادہ کشمیری شہری بھارتی دہشت گردی کا شکار بن چکیہیں۔ 1947 جموں کے مسلمانوں کی بے مثال قربانیاں کبھی رایگاں نہیں جائیں گی، آج بھی بھارتی جنتا پارٹی اور راسشٹری سیوک سنگھ کی حمایت یافتہ ہندوتوا طاقتیں کشمیر میں 1947 کے جموں کے قتل عام کو دہرانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کے خلاف مظالم کی بنیادی وجہ کشمیریوں کا بھارت سے آزادی اور حق خودارادیت کا مطالبہ کرنا ہے۔ مقررین نے کہا کشمیری عوام جرات اور بہادری کے ساتھ بھارتی قبضے سے آزادی کیلئے مزاحمت جاری رکھنے کا عزم کر چکے ہیں۔ جسے وہ کامیابی تک جاری رکھیں گے۔ مقررین نے دنیا کو مقبوضہ ریاست میں کشمیریوں کے بے رحمانہ قتل عام کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کرنے چاہئیں۔ پاسبان حریت جموں کشمیر کے زیر اہتمام سیمنار کے شرکاء نے شہدائے جموں کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے اولڈ سیکرٹریٹ سے برہان وانی شہید چوک تک ریلی بھی نکالی۔ ریاست بھر کی طرح نیلم کے دارلحکومت آٹھ مقام میں بھی یوم شہدائے جموں عقیدت واحترام کیساتھ منایا گیا۔ ڈپٹی کمشنر سردار طاہر محمود کی ہدایت پر بلال مسجد میں دعائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ دعایہ تقریب کی صدارت تحصیلدار ہیڈ کوارٹر چوہدری بشارت نے کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے تحصیلدار چوہدری بشارت نے کہا کہ شہدائے جموں کی قربانیاں رایگاں نہیں ہونگی۔ مقبوضہ وادی میں ہونے والے مظالم انسانیت سوز ہیں۔ عالمی برادری نوٹس لے۔ 1947 میں ڈوگرہ حکومت نے مسلمان کا مرحلہ وار قتل عام کرتے ہوئے لاکھوں کشمیریوں کو موت کے گھاٹ اتارے۔ کشمیری قوم 75 سال سے آزادی کشمیر اور اسلام کی خاطر قربانیاں دے رہی ہے۔ بھارتی مظالم کشمیریوں کے جذبہ آزادی کو کسی صورت ٹھنڈا نہیں کرسکتی۔ کشمیر کشمیریوں کی ملکیت ہے۔ وہ وقت دور نہیں کہ کشمیر کی آزادی کی طویل جدوجہد کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔ شرکاء تقریب نے جموں کے شہداء سمیت دنیا بھر میں آج تک شہید ہونے والوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب میں اس عزم کا اظہار کیا کہ کشمیریوں کی مکمل آزادی تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ضلع سدھنوتی میں بھی دن کا آغاز ضلع بھر کی مساجد میں شہدائے جموں کے بلندی درجات کے لیے دعاؤں سے کیا گیا جبکہ پلندری میں مرکزی دعائیہ تقریب جامع مسجد پلندری میں منعقد ہوئی جس میں اسسٹنٹ کمشنر ہیڈ کوارٹر سردار پرویز خان سمیت دیگر نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ دعائیہ تقریب میں پاکستان کی سلامتی وبقا، تحریک آزادی کشمیر کی کامیابی، شہداء کے بلندی درجات، مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے بھی خصوصی دعائیں کی گئیں۔ منعقدہ تقریب سے مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 1947 میں جموں کے مسلمانوں نے جس عظیم مقصد کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کیا اس مقصد کے حصول تک جدوجہد جاری رکھیں گے اور کسی بھی بڑی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ ضلع کی تحصیلوں منگ، تراڑکھل اور بلوچ میں بھی خصوصی دعائیہ تقاریب منعقد کی گئیں۔ راولاکوٹ میں بھی اس دن کا آغاز خصوصی دعاؤں سے کیا گیا اور ایک تقیب کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں ضلعی افسران، سیاسی و سماجی شخصیات نے شرکت کی۔

بقیہ 32

حصول تک شہدا کا مشن جاری رکھیں گے۔ یاد رہے نومبر 1947 کے پہلے ہفتے میں ڈوگرہ مہاراجہ ہری سنگھ، بھارتی فوج اور ہندو انتہا پسندوں نے جموں کے مختلف حصوں میں پاکستان کی طرف ہجرت کرنے والے لاکھوں کشمیریوں کو شہید کر دیا تھا۔ کشمیر لبریشن سیل، حریت اور دیگر مذہبی تنظیموں کے زیر اہتمام آزاد کشمیر میں ریلیاں، مظاہرے اور احتجاجی جلوس نکالے گئے، آزاد جموں وکشمیر کے تمام تینوں ریڈیو اسٹیشنز اس دن کی اہمیت کو اجاگر کرنے کیلئے خصوصی پروگرام نشر کیے۔ آزاد جموں وکشمیر اور پاکستان میں تمام مساجد میں بھارت کے ناجائز قبضے سے مقبوضہ جموں وکشمیر کی آزادی اور پاکستان اور آزاد جموں وکشمیر کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ یوم شہدائے جموں کے سلسلے میں خصوصی تقریبات میں کشمیری رہنماؤں نے جموں کے شہدا کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری گزشتہ کئی دہائیوں سے ایک عظیم مقصد کے لیے قربانیاں دے رہے ہیں اور وہ دن دور نہیں جب وہ اپنے مقصد کو حاصل کرنے میں کامیاب ہونگے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ بھارت پر دباؤ ڈالے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں اپنی ظالمانہ کارروائیوں کو روکے اور تنازعہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قرار دادوں اور کشمیریوں کی امنگوں اور خواہشات کے مطابق حل کرے۔

بقیہ 33

استعمال کو روکنے کے لیے تمام طبقہ فکر کو ملکر کردار ادا کرنا ہوگا۔ بچوں میں منشیات کا استعمال ذہنی پریشانیاں اور نفسیاتی مسائل میں اضافہ کر رہی ہیں منشیات کے خلاف راولاکوٹ میں مہم شروع کی جاچکی ہے۔ جس کی رہنمائی سماجی شخصیت سردار فاروق خان اور ڈاکٹر ریحانہ کوثر کر رہی ہیں اس مہم کے تحت سکولوں اور کالجز میں آگاہی سیمینار کروائے جائینگے اور بچوں کے ٹیسٹ کروائے جائینگے تاکہ منشیات کے تعلیمی اداروں میں استعمال کو روکا جاسکے

بقیہ 34

بھٹو زرداری اور کابینہ کے دیگر اراکین اور اعلی حکام بھی ہوں گے۔ یہ سربراہی اجلاس اقوام متحدہ کی موسمیاتی تبدیلی 27 ویں کانفرنس (COP-27) کے ایک حصے کے طور پر ہو رہا ہے۔

بقیہ 35

سیکنڈری ایجوکیشن کے پارٹ ٹو کے امتحانات میں اعلی پوزیشن حاصل کی انہیں انعامات سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ آرمی پبلک سکول مظفر آباد کے وہ طلباء جنہوں نے ہم نصابی سرگرمیوں میں پوزیشن حاصل کیں انہیں بھی انعامات سے نوازا گیا۔ بریگیڈ کمانڈر مظفر آباد نے جی او سی چنار ڈویژن کی جانب سے مہمان خصوصی کی حیثیت سے تقریب میں شرکت کی اور اعلی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء و طالبات میں انعامات تقسیم کیے۔ تقریب میں کمشنر مظفر آباد، ایوارڈ یافتہ طلباء کے والدین، طلباء اور فیکلٹی کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مہمان خصوصی نے اپنے خطاب کے دوران طلباء کی محنت اور کاوشوں کو سراہا اور اساتذہ کی گہری دلچسپی پر فیکلٹی کا شکریہ بھی ادا کیا۔ تقریب کے اختتام پر ایوارڈ یافتہ طلباء اور ان کے والدین نے چیف آف آرمی سٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ کا شکریہ ادا کیا اور تقریب کے بہترین انعقاد پر انتظامیہ کو بھرپور داد دی۔ ان کا کہنا تھا کہ چیف آف آرمی سٹاف اکیڈمک ایکسیلنس ایوارڈ کا انعقاد ایک بہترین قدم ہے جس سے نہ صرف طلباء کی حوصلہ افزائی ہوگی بلکہ ان میں محنت کرنے اور آگے بڑھنے کا جذبہ مزید پروان چڑھے گا۔

بقیہ 36

چین سے بیٹھنے نہیں دیا اور لوگوں کی مشکلات اور مسائل کو دیکھ کر ہمیشہ دلی طور پر دکھ اور تکلیف ہوتی تھی جس وجہ سے میں نے سیاست کا آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ جماعت نے بھی اس حوالہ سے مجھ پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے مجھے ٹکٹ جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت میرے مد مقابل امیدواران میں پی ٹی آئی، جے کے پی پی اور دیگر جماعتوں کے امیدواران ہیں جو میدان میں موجود ہیں لیکن مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جموں کشمیر پیپلز پارٹی یونین کونسل ہورنہ میرہ کے نامزد امیدوار نمبر دار نذیر خان جو میرے ساتھ بھی رہ چکے ہیں اور میرے ماتحت انہوں نے بطور ٹیچر کام بھی کیا ہے لیکن انہی کی جماعت سے ہیں سردار سیاب شریف جو ایک دیرینہ کارکن بھی ہیں جموں کشمیر پیپلز پارٹی کے جنہیں نظر انداز کر کے ٹکٹ نذیر صاحب کو دیا گیا مگر مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جے کے پی پی کے امیدوار نذیر خان جہاں بھی جاتے ہیں تو لوگوں کو اس سلسلہ میں پیسے تقسیم کر رہے ہیں انہوں نے جنرل الیکشن میں بھی یہی کام کیا اور ابھی بھی وہ یہ کام کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ترنوٹی کوٹ، وارڈ جھڑی سمیت مختلف جگہوں سے مجھے کچھ چیزیں ملی ہیں اس حوالہ سے جو کسی صورت قابل قبول نہیں ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں "کشمیر دھرتی ڈیجیٹل" کو اپنے ایک خصوصی انٹرویو کے دوران کیا۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ موجودہ الیکشن میں برادری ازم، قبیلائی ازم اور پیسے سمیت مختلف چیزوں کا عمل دخل ہو رہا ہے۔ میں حقائق کے بغیر کوئی بات کبھی نہیں کرتا لیکن اس وقت بلدیاتی الیکشن جو 31 سالوں بعد ہونے جارہے ہیں ان میں بھی وہی ہتھکنڈے استعمال کیئے جارہے ہیں جو جنرل الیکشن کے دوران استعمال کیئے جاتے ہیں۔ پی ٹی آئی کا امیدوار بھی اس حوالہ سے کہہ رہا ہیکہ ہم وزراء کو بھی لائیں گے اور سکیمیں وغیرہ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیسے اور سکیموں کے بل بوتے پر سیاست کرنے والے سن لیں کہ الیکشن شیڈول کا اعلان ہونے کا بعد یہ چیزیں ہرگز نہ کریں بلکہ اپنا پروگرام پیش کریں لیکن خرید وفروخت کا سلسلہ انتہائی درجہ کی بددیانتی ہیکہ آپ کسی کو پیسے یا سکیم کا لالچ دے کر اس سے ووٹ حاصل کریں یہ چیزیں اخلاقیات تباہ کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں بھی چاہتا تو عیاش زندگی گزار سکتا تھا لیکن میرے پاس تمام وسائل ہونے کے باوجود بھی لوگوں کی تکلیف اور ان کا درد مجھے چین سے نہیں بیٹھنے دیتا جس وجہ سے میدان سیاست میں خدمت کے جذبہ کے تحت ہر وقت سرگرم عمل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا سالانہ ترقیاتی بجٹ کدھر جاتا ہے؟۔ بدقسمتی سے ہماری تمام حکومتیں مختلف علاقوں سے یہ وسائل اپنے حواریوں میں تقسیم کردیتے ہیں اور لوگوں کے مسائل جوں کے توں ہی رہتے ہیں۔ مجھے اس بات پر شدید دکھ اور تکلیف ہوتی ہیکہ ہمارے ہی ٹیکسز کے پیسے لینے کے باوجود ہمیں وہ سہولیات مہیا نہیں کی جارہی ہیں جو کی جانی چاہیے اور یہ پیسے یا جو سہولیات ہمیں دستیاب بھی ہوتی ہیں وہ بھی اس انداز میں دی جاتی ہیں جیسے کوئی کسی بھکاری کو چیز دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں مختلف علاقوں میں جب اپنی مہم کرتا ہوں تو پیدل سفر کر کے مہم پر جاتا ہوں اور تمام علاقوں میں میں نے یہ دیکھا کہ سڑکات انتہائی بری حالت میں ہیں۔ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ اور خستہ حالی کی وجہ سے ان پر گاڑیاں چلانا تو دور کی بات ان پر پیدل چلنا بھی محال ہے۔ انفراسٹرکچر بری طرح سے تباہ ہو چکا ہے اور لوگ طرح طرح کے مسائل میں بری طرح سے پھنس چکے ہیں جس حوالہ ہم لوگوں میں بھی شعور بیدار کر رہے ہیں اور انہیں بتا رہے ہیں کہ آپ کے مسائل کا حل کیسے ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے چھوٹے مفادات پر جب تک ہم اپنے ضمیروں کا سودا کرنا نہیں چھوڑیں گے تب تک ہم انہی مسائل کی چکی میں پستے رہیں گے جن کی چکی میں گزشتہ 75 سالوں سے پستے چلے آ رہے ہیں۔ روایتی ہتھکنڈوں کو مکمل طور پر مسترد کرنا ہوگا اور اپنے حق کیلئے باہر نکلنا ہوگا۔ روایتی ہتھکنڈے استعمال کرنے والے کبھی بھی عوامی خدمت نہیں کرسکتے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن میں جیتوں یا ہاروں لیکن میں نے بھی یہ عزم کرلیا ہے کہ تمام محکمہ جات سمیت مختلف جگہوں پر یہ چیک اینڈ بیلنس رکھا جائے گا کہ کہاں کتنے پیسے آئے ہیں اور کہاں کتنے پیسے لگائے گئے ہیں۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ جتنے بھی لوگ الیکشن میں حصہ لے رہے ہیں ان سے بھی میری یہی گزارش ہے کہ اگر آپ الیکشن میں ہیں تو فری اینڈ فیئر الیکشن لڑیں۔ لوگوں کے سامنے اپنا پروگرام ضرور رکھیں لیکن یہ جو پیسے اور سکیمیں ان کو اٹھا کر نہ چلیں۔ یہ اخلاقیات کو بگاڑنے کی بات ہے۔ آپ کا کام ہے لوگوں کو ٹریک پر لانا اور انہیں اخلاقیات کا درس دینا لیکن یہ ہتھکنڈے ترک کیئے جائیں ورنہ میں نے ہر وارڈ کے اندر چیک رکھا ہوا ہے اور اگر کوئی اس طرح کی سرگرمی میں نظر آیا تو اس کے نتائج سنگین ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ میری برادری سمیت مختلف علاقوں سے مجھ پر لوگوں نے اعتماد کیا ہے جن پر میں ان کا شکر گزار ہوں۔ میں کسی شہرت کیلئے الیکشن میں نہیں آیا ہوں لیکن میرے دل میں جو ہمارے وسائل کو ضائع ہوتے دیکھ کر آگ لگی ہوئی ہے اس وجہ سے میں بھی سکون سے نہیں بیٹھ سکتا۔

بقیہ 37

بشیر ایڈووکیٹ، راجہ انعام اللہ خان ایڈووکیٹ، چوہدری وسیم صابر ایڈووکیٹ، میڈم غزالہ حیدر لودھی ایڈووکیٹ، چوہدری یاسر محمود ایڈووکیٹ ضلع کوٹلی سے عقاب ہاشمی ایڈووکیٹ، عجائب چوہدری ایڈووکیٹ، میڈم تعظیم عزیز ایڈووکیٹ، یاسر چوہدری ایڈووکیٹ، ضلع پونچھ سے امیر حمزہ کیانی ایڈووکیٹ، میڈم زوبیہ بدر ایڈووکیٹ، ضلع پلندری سے سردار نثار ایڈووکیٹ، سردار مشتاق شاہین ایڈووکیٹ، ضلع باغ سے سردار طارق مسعود ایڈووکیٹ، راجہ اشتیاق احمد ایڈووکیٹ ضلع حویلی سیشجاع علی راٹھور ایڈووکیٹ، ضلع ہٹیاں بالا/ جہلم ویلی سے گلزار نسیم ایڈووکیٹ، ضلع نیلم سے میر تنویر ایڈووکیٹ ضلع بھمبر سے صغیر حیدر ایڈووکیٹ، چوہدری محمد عارف سرفراز ایڈووکیٹ ضلع مظفر آباد سے راجہ ایاز فرید ایڈووکیٹ، اشفاق کاظمی ایڈووکیٹ، چوہدری شوکت عزیز ایڈووکیٹ، عاصم مسعود گیلانی ایڈووکیٹ، ہارون ریاض مغل ایڈووکیٹ، سخاوت اعوان ایڈووکیٹ کامیاب قرار پائے ہیں۔

بقیہ 38

(COMSAT) کے شعبہ بزنس ایڈمنسٹریشن میں بیچلرز آف سائنس کی ڈگری پہلی پوزیشن میں حاصل کر لی۔ جامعہ کی جانب مذکورہ طالبہ کو اس کی حسن کارگردگی پر کنووکیشن میں گولڈ میڈل اور (BRONZE) جیسے میڈلز سے نوازا گیا۔ کنووکیشن میں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات، والدین اور ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔ پارسہ طاہر خان سردار طاہر خان (بیوروکریٹ) مقیم مظفر آباد کی بیٹی اور سابق سیکرٹری حکومت سردار الطاف خان (مرحوم) کی بھتیجی ہیں۔ اپنی کامیابی کا سہرا وہ والدین کی دعاؤں واساتذہ کی محنت بتاتی ہیں۔ پارسہ طاہر خان کا کہنا ہے کہ وہ اعلی تعلیم کے لیے بیرون ملک جائیں گی اور ملک و قوم کی خدمت کو اپنا شعار بنائیں گی۔

بقیہ 39

دشمنی کی بھیانک یاد کا نام ہے۔ جب جموں کے لاکھوں مسلمانوں کو بے تیغ کر کے امن اور انسانیت کی دھجیاں بکھیر کر رکھ دی گئی۔ میر پور میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یوم شہدائے جموں کی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن ہے اسی دن جموں کے مسلمانوں کو پاکستان لانے کا جھانسہ دیکر سانبا کے مقام پر قتل کیا گیا۔ لاکھوں مسلمانوں میں سے بہت تھوڑی تعداد میں لٹے پٹے لوگ پاکستان پہنچے تھے۔ انہوں نے کہا کہ چھ نومبر یوم شہداء جموں تحریک آزادی کشمیر کا اہم سنگ میل ہے جس دن لاکھوں کشمیریوں نے پاکستان کی محبت اور بھارت سے وطن کی آزادی کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ یوم شہدائے جموں دراصل اس عزم کی تجدید کے لیے منایا جاتا ہے کہ جموں کے مسلمانوں نے 1947 کو نومبر کے پہلے ہفتے میں اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا جس مقصد کے حصول کے لیے پیش کیا تھا اس مقصد کو نہ فراموش کیا جائے گا اور نہ ہی اس کے حصول کیلئے آئندہ کسی بڑی سے بڑی قربانی سے دریغ کیا جائے گا۔ دریں اثناء قائد مسلم کانفرنس جب میر پور پہنچے تو انہوں نے نیوسٹی میرپور میں مسلم کانفرنس عرب امارات کے رہنما قاضی ظفر کی ہمشیرہ کی وفات پر ان سے اظہار تعزیت کی اور مرحومہ کیلئے فاتحہ خوانی کی۔ میر پور میں انہوں نے چوہدری سکندر کے بیٹے چوہدری قاسم کی شادی میں شرکت کی اس موقع پر وزیر حکومت چوہدری ارشد حسین وزیر حکومت چوہدری یاسر سلطان، راجہ ظفر معروف، میجر خضر الرحمان و دیگر سیاسی راہنما موجود تھے۔

بقیہ 40

ہے کہ تاریخ کے ان سفاک ترین مظالم کے ذریعے جموں کی مسلمان اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کر دیا گیا، انہوں نے کہا کہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں 75 سال سے ظلم وتشدد کی سیاہ رات جاری ہے اور بھارت ریاستی ادارے ریاستی دہشت اور اسرائیل طرز کے اقدامات سے مقبوضہ جموں و کشمیر کی ڈیموگرافی تبدیل کرنے کی مذموم کوشش کر رہے ہے ہیں، مشیر امور کشمیر نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر پر بھارت نے اپنے ناجائز شکنجے کو مزید مضبوط کرنے کے لیے 05 اگست 2019 کو یکطرفہ اور غیر قانونی اقدامات سے مقبوضہ جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کردیا، انہوں نے کہا کہ بھارت اب تک لاکھوں غیر ریاستی باشندوں کو کشمیر کا ڈومیسائل اشو کر چکا ہے اور ساتھ ہی بھارت نے قابل مزمت حلقہ بندیوں اور مخصوص نشستوں کے ذریعے مسلمانوں کی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنے کی کوشش کی ہے انہوں نے کہا کہ بھارت کے یہ اقدامات تمام تر عالمی قوانین، اقوام متحدہ کی قراردادوں اور چوتھے جنیوا کنونشن کی کھلی خلاف ورزی ہیں، انہوں نے کہا کہ بھارت مقبوضہ کشمیر میں کشمیری نوجوانوں کا ماورائے عدالت قتل اور گھر گھر تلاشی کی آڑ میں بغیر کسی روک ٹوک کے نسل کشی کر رہا ہے جس کا عالمی برادری کو فوری نوٹس لینا چاہیے۔

بقیہ 41

ریاست کا ایک منفرد اور شاہکار منصوبہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت آزاد کشمیر کے چار اضلاع نیلم، باغ، کوٹلی اور میرپور میں 500 گھروں کی الگ الگ کالونیاں بنائی جائیں گی۔ ریاست کے اس منفرد پراجیکٹ میں حکومت آزاد کشمیر اور کورٹ کا پچاس پچاس فیصد حصہ ہوگا۔ اس منصوبہ کے مقاصد انسانیت کی خدمت اور بھلائی ہے ان مفت رہائشی کالونیوں کے ساتھ ایل او سی پر بسنے والوں کی حفاظت کے لئے بینکر بنائیں گے اور ایل او سی پر بسنے والوں کے لئے ہر ممکن سہولیات فراہم کریں گے۔ شاہین فاؤنڈیشن کے تعاون سے آزاد کشمیر میں ایئر ایمبولینس سروس بھی شروع کر رہے ہیں تاکہ بھارتی فائرنگ سے ایل او سی پر زخمی ہونے والوں کو بروقت طبی امداد میسر ہوسکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے حکومت آزاد کشمیر اور کشمیر آرفن ریلیف ٹرسٹ کے باہمی اشتراک سے شہداء کی فیملیز کے لئے 500 گھروں پر مشتمل رہائشی کالونیوں تعمیر کرنے کے منصوبہ کا سنگ بنیاد رکھنے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ قبل ازیں وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان نے کورٹ کے چیئرمین چوہدری محمد اختر اور وزراء حکومت کے ہمراہ نیلم، باغ، کوٹلی اور میرپور میں شہداء کی فیملیز کے لئے بنائے جانے والے گھروں کے الگ الگ اضلاع کا سنگ بنیاد رکھا اور اس منصوبہ کی جلد تکمیل کے لئے دعا کی۔ اس موقع پر آزاد کشمیر کے سابق وزیر اعظم سردار عتیق احمد خان، وزراء حکومت، مشیران و معاونین خصوصی، سابق کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راجہ شیر آفگن، سابق کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل اکرام الحق، سیکرٹریز حکومت، اعلی بیوروکریٹ، بیرون ممالک، آزاد کشمیر و پاکستان کی اہم شخصیات بھی موجود تھیں۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان نے کہا کہ ایل او سی پر بسنے والے کشمیری پاکستان کا دفاعی حصار ہیں بھارتی فائرنگ سے آئے روز ایل او سی پر بسنے والے جانی ومالی قربانیاں دیے رہے ہیں۔ حکومت آزاد کشمیر شہداء کی فیملی اور غریب مستحق افراد کے لیے پہلے مرحلہ پر آزاد کشمیر کے چار اضلاع میں 500 مفت گھر تعمیر کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایل او سی پر بسنے والوں کی حفاظت کے لیے بینکر بھی بنائیں گے اور بھارتی فائرنگ سے زخمی ہونے والوں کے فوری علاج معالجہ کے لیے شاہین فاؤنڈیشن کے تعاون سے ائیر ایمبولینس سروس شروع کریں گے۔ شہداء کی فیملیز کی کالونیوں بنانے کا مقصد تعریف، شہرت یا سیاسی فائدہ لینا ہرگز نہیں ہے بلکہ یہ کام صرف اور صرف انسانیت کی بھلائی کے لیے ہے اللہ تعالی نیکی اور خیر کے اس کام میں برکت ڈالے اور یہ پراجیکٹ جلد مکمل ہوتا کہ شہداء کی فیملیز اور غریب مستحق افراد کو چھت کی سہولت میسر آسکے۔ انہوں نے کہا کہ ایل او سی پر جس طریقے سے لوگ کسمپرسی میں اپنی زندگیاں گزار رہے ہیں ان کے لیے حکومت ہر ممکن سہولیات فراہم کرے گی۔ چوہدری اختر کے خدمت خلق کے منصوبوں میں حکومت ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے آج انہوں نے شادی کی روایت میں شہداء کی فیملیز کے لیے رہائشی کالونیاں بنانے میں اپنا حصہ ڈال کر ایک حسین باب کا اضافہ کیا ہے اگر اس طرح دیگر لوگ بھی خدمت خلق کے لئے کوئی کارنامہ سرانجام دیں تو اس سے بڑھ کر اور کیا انسانیت کی خدمت ہوسکتی ہے۔ دریں اثناء وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان نے میڈیا نمائندگان سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ آزاد کشمیر میں بلدیاتی الیکشن کسی بھی صورت ملتوی نہیں ہوں گے یہ حکومت آزاد کشمیر کی گارنٹی ہے۔ بلدیاتی الیکشن کے ذریعے اختیارات نچلی سطح پر عوام کے منتخب نمائندوں کو سپرد کریں گے۔ عوام الناس افواہوں پر کان نہ دھریں بلدیاتی الیکشن کروانا ہمارا عوام سے وعدہ تھا اس وعدہ کی تکمیل ہو رہی ہے بلدیاتی الیکشن کے حوالے سے جملہ انتظامات مکمل ہیں۔

بقیہ 42

حسین، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو ڈاکٹر لیاقت حسین، ڈائریکٹر جنرل ایم ڈی ایچ اے چوہدری محمد منشاء نقشبندی، ممبر مانیٹرنگ چوہدری مختار حسین، کمشنر میرپور ڈویژن چوہدری شوکت علی، قائمقام ڈپٹی کمشنر یاسر ریاض، ڈائریکٹر جنرل سینٹرل ڈیزائن آفس محمد جواد، چیف پلاننگ آفیسر مطلوب رضا، ڈائریکٹر ایڈمن چوہدری طالب حسین، کلکٹر امور منگلا ڈیم چوہدری محمد ایوب، ایڈیشنل اکاؤنٹنٹ جنرل چوہدری منیر حسین، ڈائریکٹر ورکس ایم ڈی ایچ اے چوہدری انعام الحق، اسسٹنٹ کمشنر سردار عبدالقادر، تحصیلدار سید کلیم عباس شاہ اور تحصیلدار محمد محمود بھی موجود تھے۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کو متاثرین منگلا ڈیم کے اضافی کنبہ جات کے لیے بنائے جانے والے ٹاؤنز کے بارے میں تفصیلاً بریفنگ دی گئی۔

بقیہ 43

کر رکھا ہے۔ بس کے لیے ہر طرح کے اقدامات کیے جائیں گے عمران خان پر قاتلانہ حملے ارشد شریف کے قتل اور اعظم سواتی پر تشدد کی جتنی مزاحمت کی جائے کم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے غازی ملت پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ان کے ہمراہ ضلعی صدر پونچھ سردار اورنگزیب خان، رہنما پی ٹی آئی سردار کامران اعظم، سردار سعود افتخار، سردار افتخار فیروز، سردار عامر رفیق اور دیگر رہنماء اور کارکنان کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ سردار نعیم ایوب نے کہا کہ اکتیس سال بعد آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد پی ٹی آئی حکومت کا ایک بڑا اقدام ہے آزاد کشمیر کی اپوزیشن جماعتوں نے جان بوجھ کر بلدیاتی انتخابات نہیں ہونے دیئے اور عوام کو ان کے حق جمہوریت سے محروم رکھا اب جبکہ انتخابات کی تیاریاں مکمل ہو چکی اور عوام میں زبردست پزیرائی کے بعد اپوزیشن جماعتوں نے انتخابات کے خلاف سازشیں شروع کر رکھی ہیں۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر نے وفاقی وزیر داخلہ سے ملاقات کر کے بلدیاتی انتخابات کے لیے سکیورٹی مانگی تو وفاقی وزیر نے نہ صرف سکیورٹی بلکہ ہر طرح کی ضروریات کو پورا کرنے کی یقین دہانی کروائی اور کچھ دنوں بعد وفاق نے سکیورٹی نہ دینے کا لیٹر جاری کیا جس کے پیچھے آزاد کشمیر کی اپوزیشن جماعتوں کا ہاتھ ہے۔ کیونکہ شروع سے ہی اپوزیشن رہنماء بلدیاتی انتخابات کے خلاف سازشوں میں مصروف رہے مشکلات کے باوجود پی ٹی آئی کی حکومت نے انتخاب کروانے کے لیے تمام تر تیاریاں مکمل کر لی ہیں عوام کی خواہش ہے کہ بلدیاتی انتخابات ہونے چاہیے اور حکومت کا بھی یہ عزم ہے کہ انتخابات ہر حال میں ہونگے اپوزیشن ایک ہی دن اور فوج کی نگرانی میں انتخابات کا مطالبہ بلا جواز ہے کیونکہ سکیورٹی فراہم کرنا وفاق کی ذمہ داری ہے اپوزیشن عوام میں غلط فہمیاں پیدا کر رہی ہے کہ انتخابات نہیں ہونگے۔

بقیہ 44

شکست دی ہے۔ اس طرح چیمپئن شپ کے چار اپوئنٹس میں سے تین پونچھ نے جبکہ ایک مین اپوئنٹ میر پور نے جیت لیا۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی سیکٹر کمانڈر ایس سی او تھے جنہوں نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کی

بقیہ 45

فارن فنڈ ڈفتنہ وزیر آباد کے تھانے سے چار دن لڑنے کے بعد بھی ایف آئی آر نہیں کٹوا سکا۔ ان خیالات کا اظہار مریم اورنگزیب نے اتوار کے روز ٹوئٹر پر جاری اپنے بیان میں کیا۔

بقیہ 46

نہیں۔ گرفتار حملہ آور کا بیان سب کے سامنے ہے، حملہ آور خود کہہ چکا ہے کہ وہ مذہبی گھرانے کا بندہ ہے، ایک طرف اذانیں ہو رہی ہیں اور دوسری طرف یہ میوزک لگا رہے ہیں۔ عمران خان کا وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف، وزیر داخلہ اور ایک سکیورٹی ایجنسی کے افسر کو حملے کا ذمہ دار قرار دینے کا بیان انتہائی گھٹیا حرکت ہے، کیا ان کو یہ زیب دیتا ہے کہ اس طرح کے ڈرامے کریں۔ ہماری پارٹی نے عمران خان پر حملے کی مذمت کی ہے اور یہ واقعہ قابل مذمت ہے۔

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ

شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

دل کی کچھ پرواہ نہیں زخم جگر کا غم نہیں
غم اگر ہے تو وطن کا، ہم کو گھر کا غم نہیں
اس جہاد زندگی میں ہم تو سمجھتے ہیں یہی
وہ بشر ہی کیا جسے نوع بشر کا غم نہیں
امیدوار برائے کونسلر
وارڈ ترنوٹی
یونین کونسل ہورنہ میرہ
ڈاکٹر سردار حامد علی مسعود
نامزد امیدوار پاکستان مسلم لیگ ن ضلع پونچھ
انتخابی نشان
منجانب: سپورٹران پاکستان مسلم لیگ (ن) ہورنہ میرہ اترنوٹی

For Daily Kashmir Dharti News Update
Follow u On
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti / twitter
Dailydharti / Instagram
Dailydharti / zoom
HD NEWS

مفاہمت نہ سکھا جبر ناروا سے مجھے
میں سربکف ہوں لڑا دے کسی بلا سے مجھے
زبان نے جسم کا کچھ زہر تو اگل ڈالا
بہت سکون ملا تلخئ نوا سے مجھے
آزاد کشمیر بلدیاتی انتخابات 2022
عدل منزل ہے اور عدل ہی ہے راستہ
آپ کے مسائل کا حقیقی ترجمان
سردار سیاب شریف
آزاد امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر
یونین کونسل ہورنہ میرہ
بے داغ ماضی
روشن مستقبل
آپ کے ووٹ کا اصل حقدار
انتخابی نشان چھتری
منجانب سپوٹران اہلیان ہورنہ میرہ

شہر قائد میں ہلکی دھند، حدنگاہ متاثر رہی، آج (پیرکو) بارش کا امکان

کراچی (صباح نیوز) کراچی میں ہلکی دھند چھائے رہنے سے حدنگاہ متاثر رہی، کراچی میں آج (پیرکو بارش کی پیشنگوئی کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق صبح کے وقت کراچی کے مضافاتی علاقوں میں ہلکی دھند چھائے رہنے (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: ۔وویمن والی بال ٹیم کے کھلاڑیوں کا میڈل حاصل کرنے کے بعد گروپ فوٹو۔

چیف سیکرٹری پنجاب کا کام کرنے سے انکار، ؟چوتھی بار چھٹی کی درخواست

لاہور (صباح نیوز) آئی جی فیصل شاہکار کے پنجاب حکومت کے ساتھ مزید کام کرنے کے انکار کے بعد چیف سیکرٹری پنجاب نے مزید 30 روز کی چھٹی کی درخواست دیدی۔ نجی ٹی وی کے مطابق آئی جی فیصل شاہکار کے بعد چیف (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

ہورنہ میرہ: سردار سیاب شریف کی بھرپور ڈور ٹو ڈور مہم، کامیابی کی راہیں ہموار

ہم نے ہمیشہ پیسہ اور مال و دولت کی سیاست کو مسترد کیا اور اس بناء پر الیکشن میں حصہ لینے والے عوام کے خیر خواہ نہیں

سیاست ایک خدمت، کسی کے خلاف نہیں، پیسہ کے بل بوتے پر ضمیروں کی خرید وفروخت کی اجازت ہرگز نہیں دیں گے

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) بلدیاتی انتخابات 2022 میں حلقہ 5 کی یونین کونسل ہورنہ میرہ سے آزاد امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر سردار سیاب شریف نے کہاہیکہ ہم نے ہمیشہ اصول ومیرٹ کی بات کی اوراس پر عملی طور پر قائم بھی ہیں۔ جولوگ پیسے کی سیاست کو فروغ دے کر سردار خالد ابراہیم خان مرحوم کے نظریات سے انحراف کررہے ہیں لوگ ان کو مسترد کریں گے۔ ہمارا کسی سے بھی کوئی ذاتی اختلاف نہیں ہے لیکن جہاں پر بات میرٹ اور اصولوں کی آئے گی اس پر کسی صورت سمجھوتہ قابل قبول نہیں ہوگا۔ سیاست ایک خدمت ہے اور اس خدمت کو سردار خالد ابراہیم خان کی دی ہوئی تعلیمات کی روشنی میں (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

فوجی فاؤنڈیشن پری کیڈٹ سکول اینڈ کالج میں دوسری سالانہ سائنس اینڈ آرٹس کی نمائش میں بریگیڈیئر مہتاب سٹالز کا معائنہ کررہے ہیں۔

ملک بھر میں انفلوئنزا کی بیماری پھیلنے کا شدید خدشہ پیدا ہوگیا

وائرس کھلی فضا میں کھانسنے یا چھینکنے کی وجہ سے پھیلتا ہے، قومی ادارہ صحت

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان میں موسمی انفلوئنزا نے بھی خطرے کی گھنٹی بجادی، قومی ادارہ صحت نے خبردار کردیا۔ اس ضمن میں جاری ایڈوائزری میں کہا گیا کہ موسم سرما (دسمبر تا (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

کراچی، ترقیاتی کام مکمل، کارساز روڈ کو ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا

کراچی (صباح نیوز) کراچی ایسٹ میں حبیب رحمت اللہ روڈ پر واٹر بورڈ (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

(پی ایس اے) کے تحت 2 کشمیریوں کی قید کا حکم کالعدم

ہائی کورٹ کا فاروق احمد چوپان، اشتیاق اعظم بٹ کی فوری رہائی کرنے کا حکم

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر میں ہائی کورٹ نے کالے قانون پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت 2 کشمیریوں کی غیر قانونی قید کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

پاکستان ریلوے کا 5 بڑی ٹرینوں کی نجکاری ختم کرنے کا

اسلام آباد (اے ایف پی): پاکستان ریلوے نے 5 بڑی ٹرینوں کی نجکاری ختم کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ نجی ٹی وی کے مطابق (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: ۔بریگیڈیئر کمانڈر مظفرآباد، کمشنر مظفرآباد ودیگر کا آرمی پبلک سکول مظفرآباد اور راولاکوٹ کی پوزیشن ہولڈر طالبات کے ہمراہ فوٹو۔

چناری، خاتون کے قتل کا واقعہ، نصف درجن سے زائد افراد کے خلاف مقدمہ بھی درج

بھائی کی مدعیت میں شوہر، سسر، خاتون سمیت نصف درجن سے زائد افراد کے خلاف قتل بسبب کا مقدمہ درج

نعش پوسٹ مارٹم کے بعد ورثاء کے حوالہ کردی گئی، نمازہ جنازہ میں سینکڑوں افراد کی شرکت، واقعہ پر شدید رنج کا اظہار

چناری (خصوصی رپورٹر) آزاد کشمیر کے ضلع جہلم ویلی کی یونین کونسل نڑدجیاں کے گاؤں گہبل جبڑا میں شادی شدہ تقریبا بیس سالہ خاتون کی موت تھانہ پولیس چناری نے خاتون کے بھائی کی مدعیت میں خاتون کے شوہر، سسر، ایک خاتون سمیت نصف درجن سے زائد افراد کے خلاف قتل بسبب کا مقدمہ درج کرلیا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہٹیاں بالا میں پوسٹمارٹم کے بعد نعش ورثاء کے حوالے کردی گئی نماز جنازہ ادا آبائی قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق چناری کے نواحی گاؤں گہبل جبڑا میں (کنڈ) کی کھائی میں مساۃ (ص) زوجہ افراز شاہ کی ڈیڈ باڈی ملنے کے بعد ایس ایچ او تھانہ چناری (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

پشاور، خیبر پختونخوا فوڈ سیفٹی اتھارٹی کی بھرپور کارروائی

غیر معیاری تیل، آٹا، مضر صحت رنگوں کا استعمال کیا جارہا تھا، فوڈ سیفٹی اتھارٹی

پشاور (صباح نیوز) پشاور میں خیبر پختونخوا فوڈ سیفٹی اتھارٹی نے کارروائی کرتے ہوئے غیر معیاری، ملاوٹ شدہ مصالحہ جات برآمد کرلئے۔ تفصیلات کے مطابق خیبر پختونخوا (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

مقبوضہ کشمیر میں تازہ برف باری کا سلسلہ پھر شروع

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر میں تازہ برف باری کے بعد مغل روڈ اور سرینگر لیہ ہائی وے کو گاڑیوں کی آمدورفت (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

چناری، راجہ فرید خاندان سمیت مسلم لیگ ن میں شامل

سابق وزیر اعظم راجہ محمد فاروق حیدر خان کی قیادت پر اعتماد کا اظہار

چناری (خصوصی رپورٹر) سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان نے اپنی آبائی یونین کونسل سلمیہ کے وارڈ بڈیالہ سے جماعت اسلامی کی اہم وکٹ گرا دی راجہ محمد فرید خان اپنی فیملی سمیت مسلم لیگ ن میں شامل مسلم لیگ ن کے نامزد امیدوار برائے ضلع کونسل یوسی سلمیہ (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

عمران خان کو گولی مارنے کی دھمکی دینے والا ن لیگی رہنما گرفتار

لاہور (اے ایف پی): تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان کو (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

کورونا،38 نئے کیسز، 47 مریضوں کی حالت تشویشناک

کیسز کی شرح 0.53 فیصد، کوئی مریض جاں بحق نہیں ہوا، این آئی ایچ

اسلام آباد (صباح نیوز) مہلک عالمی وبا کورونا وائرس کے باعث ملک بھر میں 38 نئے کیسز رپورٹ ہوئے، ۔قومی ادارہ برائے صحت (این آئی ایچ) کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں ملک بھر میں کورونا کے 7ہزار 182 کورونا ٹیسٹ کئے گئے جن میں سے 38 نئے (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

ٹی 20 ورلڈکپ میں پاکستانی ٹیم سیمی فائنل میں پہنچ گئی

پاکستان نے 18.1 اوورز میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر ہدف حاصل کرلیا

ایڈیلیڈ (صباح نیوز) ٹی 20 ورلڈکپ میں سپر 12 مرحلے کے 29 ویں اور اہم میچ میں پاکستان نے بنگلہ دیش کو 5 وکٹوں سے شکست دیکر سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کرلیا۔ ایڈیلیڈ میں کھیلے جارہے میچ میں بنگلہ دیش کے کپتان شکیب الحسن نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

اساتذہ کی سیاسی سرگرمیوں پر نظر رکھی جائے، قمر ریاض

استاد کا کام ہر عمل سے بالا کر قوم کے نونہالوں کی تعلیم وتربیت کرنا ہے

جھنڈالہ (دھرتی نیوز) اساتذہ کا کام سیاست اور برادری ازم سے بالاتر ہوکر قوم کے نونہالوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنا ہوتا ہے اسی لیے اساتذہ کو معاشرے میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے لیکن جب یہی اساتذہ اپنے فرائض منصبی (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

رواداری کی سیاست کو پروان چڑھا رہے ہیں، تنویر خان

ن لیگ ہی ہماری برادری ہے، لسانیت قومیت کی تفریق پر یقین نہیں کرتے

ہٹیاں بالا (بیورو رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ نون کے مرکزی راہنماء ٹھیکدار تنویر خان نے کہا کہ رواداری کی سیاست کو پروان چڑھا رہے ہیں ہمارے نزدیک مسلم لیگ (ن) ہی ہماری برادری ہے لسانیت قومیت کی تفریق پر یقین نہیں کرتے کچھ دن پہلے میڈیا کو دیئے گئے ایک (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

کشمیریوں کی جدوجہد آزادی جاری رہے گی، کشمیری رہنما

حق خود ارادیت کی حمایت کے سلسلے میں کشمیری خود آگے بڑھیں گے

اسلام آباد (کے پی آئی) یوم شہدائے جموں کے سلسلے میں کل جماعتی حریت کانفرنس کے زیر اہتمام سیمینار میں شہدا جموں کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کشمیری رہنماوں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ حق خودارادیت کے حصول کے لیے کشمیریوں کی (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

خیبر پختونخوا، کئی سکولز، مساجد، صحت مراکز، شمسی توانائی پر منتقل

شمسی توانائی کے مذکورہ منصوبے تقریبا 9 ارب روپے کی لاگت سے مکمل

پشاور (اے ایف پی): خیبر پختونخوا حکومت نے صوبے میں 7420 سکولوں، 6657 مساجد اور 134 صحت مراکز، ضم اضلاع کی 895 مساجد اور 5 کلیساوں کی سولرائزیشن مکمل کرلی گئی ہے۔ محکمہ توانائی خیبر پختونخوا کے مطابق 100 سے زائد دیہاتوں میں 6643 گھرانوں کے (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

کشمیریوں کی قربانیوں کو بھرپور الفاظ میں خراج تحسین

مجاہدین عسکری جدوجہد سے بھارت کو نکلنے پر مجبور کریں گے، بلال احمد

مظفرآباد (کے پی آئی) جموں وکشمیر اسلامک فرنٹ کے سربراہ بلال احمد بیگ نے شہدا جموں کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہدا کی قربانیاں جلد رنگ لائیں گی اور کشمیری بھارت کے غاصبانہ قبضے سے آزاد ہونگے، کشمیری مجاہدین اپنی عسکری جدوجہد سے (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

بھارت کا جلد ہی جموں کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کا اشارہ

جلد ہی یا پھر کچھ وقت میں جموں کشمیر کو ریاست کا درجہ مل سکتا ہے، وزیر خزانہ

نئی دہلی (کے پی آئی) بھارتی وزیرخزانہ نرملا سیتارمن نے جلد ہی جموں کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کا اشارہ دیا ہے۔ نئی دہلی میں بھارتی ریاستوں اور بھارتی حکومت کے تعلقات پر ایک لیکچر دیتے ہوئے وزیرخزانہ نرملا سیتارمن نے کہا کہ، ریاستوں کو مجموعی ٹیکس وصولی کا 42 (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

عمران خان کا لانگ مارچ عارضی طور پر رُکا ہے، شیخ رشید

3 دن سے ایف آئی آر نہیں کٹی، نا اہل، غیر مقبول حکومت مکمل ناکام ہوگئی

راولپنڈی (صباح نیوز) عوامی مسلم لیگ کے سربراہ اور سابق وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ عمران خان کا لانگ مارچ عارضی طور پے رُکا ہے ختم نہیں ہوا۔ 3 دن سے ایف آئی آر نہیں کٹی تھانے میں بجلی نہیں، سیاسی درجہ حرارت میں کوئی کمی نہیں آئی۔ ان خیالات کا اظہار شیخ (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

تنازعہ کشمیر بین الاقوامی امن کیلئے خطرہ، پاکستان بھارت جنگ کے دہانے پر ہیں، تشویش

ناروے کے سابق وزیر اعظم کجیل میگنی بینڈوک تنازعہ کشمیر کے حل کے لیے فوری سہولت کار کا کردار ادا کریں

کشمیری ایک منصفانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری کے ذریعے اپنے حق خودارادیت پر یقین رکھتے ہیں، غلام نبی فائی

واشنگٹن (کے پی آئی) ورلڈ فورم فار پیس اینڈ جسٹس کے چیئرمین ڈاکٹر غلام نبی فائی نے کہا ہے کہ دیرینہ تنازعہ کشمیر بین الاقوامی امن کے لیے خطرہ ہے ،بھارت اور پاکستان تنازعہ کشمیر کے باعث ایک دوسرے کے ساتھ جنگ کے دہانے پر ہیں۔ ڈاکٹر غلام نبی فائی نے تجویز دی ہے کہ ناروے کے سابق وزیراعظم کجیل میگنی بینڈوک (Kjell Magne Bondevik) جیسی عالمی شخصیت کو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مسلہ کشمیر کشمیر پر تعطل کو ختم کرنے کے لیے سامنے آنا ہوگا اور مسلہ کشمیر کے حل کے لیے سہولت کار کا کردار ادا کرنا ہوگا۔ امریکی ریاست نیو جرسی میں عالمی نا (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

ہجرت و آزادی کے سفر میں شہید ہونے والے لاکھوں
شہدائے کرام کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں
6 نومبر 1947
یوم شہدائے جموں
پاسبان حریت جموں کشمیر

مظفرآباد: ۔یوم شہدائے جموں کے موقع پر پاسبان حریک کی جانب سے نکالی جانیوالی ریلی شہر سے گزر رہی ہے۔

جنوبی کشمیر میں آتشزدگی سے 6 رہائشی مکان جل کر خاکستر

جنوبی کشمیر میں آتشزدگی سے مسجد کو بھی نقصان پہنچا ہے، لاکھوں کا نقصان

سری نگر (کے پی آئی) جنوبی کشمیر میں آتشزدگی سے 6 رہائشی مکان جل کر خاکستر ہوگئے جبکہ ایک مسجد کو بھی نقصان پہنچا۔ جنوبی ضلع اننت ناگ کے گاوں کیرن علاقے (بقیہ 24 صفحہ 03 پر)

ن لیگ بھرپور قوت کے ساتھ الیکشن جیتے گی، عثمان حیدر

ہٹیاں بالا (بیورو رپورٹ) مسلم لیگ (ن) کے مرکزی راہنماء راجہ (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

جموں، بانڈی میں تلاشی مہم کے دوران دو کشمیری نوجوان گرفتار

جموں میں الطاف احمد کو جبکہ معراج الدین راتھر بانڈی پورہ سے گرفتار

سری نگر (کے پی آئی) بھارتی فورسز نے جموں اور بانڈی پورہ میں تلاشی مہم کے دوران دو کشمیری نوجوانوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ بھارتی فورسز نے گزشتہ روز بس اسٹینڈ جموں (بقیہ 26 صفحہ 03 پر)

اعظم سواتی کی نجی ویڈیو لیک کا معاملہ، تحقیقاتی کمیٹی بنادی گئی

اسلام آباد (صباح نیوز) چیئرمین سینیٹ میر محمد صادق سنجرانی نے (بقیہ 25 صفحہ 03 پر)

سید علی گیلانی شہید کے سری نگر میں گھر کو قرق کرنے کی تیاری

گھر والوں کو حیدر پورہ گھر خالی کرنے کے لیے نوٹس دیا گیا ہے، محمود احمد ساغر

سری نگر (کے پی آئی) بھارتی حکومت نے کل جماعتی حریت کانفرنس کے سابق چیرمین سید علی گیلانی شہید کے سری نگر میں گھر کو قرق کرنے کی تیاری کر لی ہے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد کشمیر شاخ کے کنوینر محمود احمد ساغر نے تصدیق کی ہے کہ سید علی گیلانی مرحوم کے (بقیہ 28 صفحہ 03 پر)

آئی جی پنجاب کی عہدے پر مزید رہنے سے معذرت

لاہور (صباح نیوز) انسپکٹر جنرل پنجاب نے وفاقی حکومت کو خدمات جاری نہ رکھنے کے بارے میں مراسلہ لکھ دیا۔ آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے صوبائی حکومت کے ساتھ (بقیہ 27 صفحہ 03 پر)

کشمیری لاکھوں شہدا کے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے پرعزم ہیں، حریت کانفرنس

کشمیریوں کو قتل کرنے کا گھناؤنا عمل عروج پر ہے اور بھارتی قابض فورسز آئے روز کشمیریوں کو شہید کررہی ہیں

جموں کے مختلف علاقوں میں لاکھوں کشمیریوں کو اس وقت شہید کردیا تھا جب وہ پاکستان کی طرف ہجرت کررہے تھے

سری نگر (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس نے شہدائے جموں کو ان کی برسی پر شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ کشمیری عوام اپنے شہدا کے مشن کو ہر قیمت پر پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے۔ ڈوگرہ مہاراجہ ہری سنگھ کی فورسز، بھارتی فوج اور ہندو جنونیوں نے نومبر 1947 کے پہلے ہفتے میں جموں کے مختلف علاقوں میں لاکھوں کشمیریوں کو اس وقت شہید کردیا تھا جب وہ پاکستان کی طرف ہجرت کررہے تھے۔ کل جماعتی حریت (بقیہ 29 صفحہ 03 پر)

نیلم: ۔یوم شہدائے جموں کے موقع پر منعقدہ تقریب سے تحصیلدار اٹھمقام ودیگر خطاب کررہے ہیں۔

تندئ باد مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کیلئے
اصولوں کا پاسدار
شرافت کا علمبردار
کردار کا غازی
بے داغ ماضی
حق وسچ کا داعی
خالد ابراہیم کا سپاہی
بلدیاتی انتخابات 2022
انتخابی نشان تلوار
نمبردار سردار محمد نذیر خان
امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل ہورنہ میرہ

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ
ظلم، جبر، ناانصافی اور موروثی سیاست کے خلاف جدوجہد کا علمبردار
آزاد امیدوار برائے کونسلر (میونسپل کارپوریشن)
وارڈ نمبر 1 سٹی راولاکوٹ
آپ کے ووٹ کا صحیح حقدار
انتخابی نشان
سائیکل
سردار قیوم صدیق
سردار اعجاز صدیق

نڈر
بے باک
مخلص کارکن
ایماندار قیادت
افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ
انتخابی نشان سورج
قاضی محمد نثار
امیدوار برائے کونسلر میونسپل کارپوریشن
برمنگ کلاں وملسائی کوٹ دریڑھ وارڈ
منجانب: قاضی شوکت عبدالرحمٰن

چیف ایڈیٹرو پبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com